ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

DIGITAL ISSUE

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ
جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۱ جنوری تا مارچ ۲۰۲۰

A Part of YBG

کوروناوائرس

ہم سب کو بہت اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ کوروناوائرس کیا ہے۔ کہاں سے شروع ہوا اور دنیا میں کتنی تیزی سے پھیلا ہے۔ اس کے سب سے زیادہ متاثرہ وہ لوگ ہیں جن کا جسمانی مدافعاتی نظام کمزور ہے اکثر یہ وہ لوگ ہیں جو ضعیف اور عمر دراز اور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ فی الحال یہ ایک لاعلاج بیماری ہے اور اس سے بچنے کیلئے فی الوقت صرف حفاظتی اقدامات ہی کئے جاسکتے ہیں جس میں ماسک کا استعمال، سماجی فاصلوں کی احتیاط ،ہاتھوں کا بار بار دھونا اور سینیٹائزرز کا استعمال سب سے اہم ہیں۔

کوروناوائرس کی وجہ سے دنیا بھر کی معیشیت اور صحت کا شعبہ شدید دباؤ کا شکار ہے۔ لاک ڈاؤن کی وجہ سے صنعتی شعبے میں پیداواری عمل شدید متاثر ہوا جس کی وجہ سے لاتعداد لوگ بیروزگار ہو گئے ہیں، حکومت نے کچھ صنعتی اور کاروباری اداروں کو اس شرط پر کھولنے کی اجازت دی ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر پر سختی سے عملدرآمد کرائیں گے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے تمام پلانٹ اور دفاتر بھی حکومت کی احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے وائرس کے پھیلاؤ اور اس سے بچنے کی حفاظتی تدابیر، داخلی گیٹ پر روزانہ ٹمپریچر کی چیکنگ، مین گیٹ پر ہینڈ واش کی سہولت، گاڑیوں اور دفاتر کی ڈس انفیکشن، ماسکس اور سینیٹائزرز کے استعمال پر زور جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہفتے وار آگاہی مہم تاکہ تمام اسٹاف کو لاک ڈاؤن کے دوران گھر سے کام کے دوران پیش آنے والے مسائل سے نبردآزما ہونے کیلئے مشورے / تجاویز اور مختلف انگیجمنٹ ایکٹویٹرز کے ذریعے متحرک رکھا جائے۔

درج ذیل میں حفاظتی اقدامات کی تصاویر اور آگاہی مہم کے کچھ پوسٹرز:

ALERT

ICI PAKISTAN LTD.
A Part of YBG
سماجی فاصلوں کی اہمیت
سماجی فاصلے کا مطلب آپ اور دوسرے فرد کے درمیان گھر سے باہر رابطے کی صورت میں موجود فاصلہ ہے۔ جس کیلئے ہمیں:
2M
6 FT
ایک دوسرے کے درمیان کم سے کم 6 فٹ کا فاصلہ رکھنا ہے۔
گروپ کی شکل میں جمع نہیں ہونا ہے۔
پُرہجوم جگہوں سے بچنا ہے۔
عالمی ادارہ صحت اور ماہرین کا کہنا ہے کہ سماجی رابطوں کے دوران فاصلوں کی احتیاط کا خیال کووڈ–19 کے پھیلاؤ کے روکنے میں مددگار ہے۔
یہی وہ طریقہ ہے جو پھیلاؤ کی چین کو توڑ سکتا ہے۔
Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.
A Part of YBG
ذہنی دباؤ، خوف، پریشانی سے نبرد آزمائی
جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ کووڈ–19 کے مریضوں کی تعداد پاکستان میں تیزی سے بڑھ رہی ہے اور یہ تعداد اب 150,000 سے بھی زیادہ ہوگئی ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں ذہنی دباؤ، خوف اور پریشانی بھی کافی بڑھ چکی ہے۔
درج ذیل طریقے اس صورت حال میں آپ کیلئے فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔
• باخبر رہیں، لیکن خبروں کا پیچھا نہ کریں۔
• احتیاطی تدابیر/ ہدایات پر توجہ دیں۔
• صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ جیسا کہ کتاب پڑھیں، فلم دیکھیں، ورزش/ یوگا کریں،
• وڈیو کے ذریعے خاندان کے دیگر افراد سے رابطے میں رہیں وغیرہ
پینڈیمک واچ کمیٹی
Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

کوروناوائرس۔احتیاطی تدابیر

جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ کوروناوائرس دنیا بھر میں پھیل رہا ہے اور پاکستان بھی اس سے متاثر ہو چکا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے اس عالمگیر وباء پر نظر رکھنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ مسلسل اس عالمگیر وباء پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ کمیٹی کی جانب سے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کی ہدایت کی جاتی ہے۔

- طبعیت خراب ہونے کی صورت میں گھر پر ہی رہیں۔
  اگر آپ کو بخار، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے تو آپ گھر پر ہی رہیں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔
- بخار اور کھانسی میں مبتلا افراد سے دور رہیں/ رابطے سے بچیں۔
- آفس کی حدود میں داخل ہونے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو ہینڈ سینیٹائزر (جراثیم کش محلول) سے صاف کرنا لازمی ہے۔
  تمام ایمپلائز کیلئے ضروری ہے کہ وہ آفس کی حدود میں داخل ہونے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو جراثیم سے پاک کرلیں۔ آفس بلڈنگ میں جگہ جگہ ہینڈ سینیٹائزر (جراثیم کش محلول) رکھ دیئے گئے ہیں۔
- اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے دھوتے رہیں۔
  اگر صابن اور پانی دستیاب نہیں ہے تو ہینڈ سینیٹائزر (جراثیم کش محلول) استعمال کریں۔
- غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔
  کمیٹی کا مشورہ ہے کہ غیر ضروری سفر سے جتنا ہوسکتا ہے اجتناب کریں۔
- سفر کے دوران ماسک ضرور پہنیں۔
  وہ تمام اسٹاف جو کسی وجہ سے بذریعہ ریل/ ہوائی جہاز سفر کر رہے ہیں ان کیلئے دورانِ سفر ماسک پہننا لازمی ہے۔ تمام لوکیشنز/ ڈیپارٹمنٹس کو ماسک دیئے جا چکے ہیں۔ براہ کرم اپنے ڈیپارٹمنٹ ہیڈ/ ایچ آر مینجر سے سفر سے قبل ماسک ضرور حاصل کرلیں۔
- وہ تمام افراد جو بیرونِ ملک سفر سے واپس آ رہے ہیں/ آئیں، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ کارپوریٹ ایچ ایس سی مینجر، صابر محمود sabir.mahmood@ici.com.pk سے رابطہ کر کے آفس آنے سے قبل کلیئرنس حاصل کریں۔
- اگر آپ اس حوالے سے مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ایڈمن/ ایچ ایس سی مینجر سے رابطہ کریں۔

Workplace Wellness Programme

March 11, 2020

ICI PAKISTAN LTD.

کوروناوائرس: احتیاطی تدابیر/ ہدایات

آپ سے درخواست ہے کہ ان ہدایات پر عمل کر کے خود کو، اپنے خاندان کو اور اپنے ساتھیوں کو محفوظ رکھیں۔

Workplace Wellness Programme

March 13, 2020

ICI PAKISTAN LTD.

فیس ماسک کب اور کیسے پہنیں

ماہرین کی رائے ہے کہ کوروناوائرس سے بچنے کیلئے ماسک پہننا نہایت ضروری ہے۔ کوروناوائرس چھینکنے، کھانسنے اور متاثرہ مریض کے ساتھ بات کرنے سے پھیلتا ہے۔ یہ جسم میں آنکھ، ناک اور منہ کے ذریعے داخل ہوتا ہے بشرطیکہ آپ کسی متاثرہ چیز کو ہاتھ لگائیں۔

چنانچہ ماسک پہنتے وقت مندرجہ ذیل کا خیال رکھیں۔

- جب آپ تنہا ہیں تو ماسک استعمال نہ کریں۔ مثلاً اکیلے گاڑی چلا رہے ہیں یا کمرے میں ہیں۔
- جب آپ گھر میں ہوں تو ماسک نہ پہنیں ماسوائے اس کے کہ آپ کووڈ–19 کے متاثرہ مریض یا علامات یافتہ مریض سے رابطے میں ہیں۔
- ماسک اس وقت ضرور پہنیں جب آپ پبلک میں جا رہے ہیں یا مختلف لوگوں سے رابطہ کر رہے ہوں۔
- جب آپ علیحدہ/تنہا ہیں تو اسکو کم سے کم استعمال کریں۔
- جب ورزش کر رہے ہیں تو اس دوران بھی ماسک نہ پہنیں۔

ماسک کے دیر تک پہنے رہنے کے حوالے سے یہ تاثر غلط ہے کہ جسم کو درکار آکسیجن کی فراہمی کم ہو جاتی ہے۔ البتہ یہ درست ہے کہ دیر تک ماسک لگائے رکھنا کچھ لوگوں کے لئے ایک تکلیف دہ عمل ہوسکتا ہے۔

جب آپ ماسک پہن رہے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ صحیح طریقے سے فٹ کیا گیا ہے اور آپ کو سانس لینے میں آسانی ہو رہی ہے۔ ایک مرتبہ کا استعمال کیا ہوا ڈسپوزایبل ماسک دوبارہ نہ استعمال کریں۔

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

فیس ماسک تحفظ کا احساس

ماہرین کی رائے ہے کہ کوروناوائرس سے بچنے کیلئے ماسک پہننا نہایت ضروری ہے تا کہ کووڈ–19 کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ کوروناوائرس چھینکنے، کھانسنے اور متاثرہ مریض کے ساتھ بات کرنے سے پھیلتا ہے۔ یہ جسم میں آنکھ، ناک اور منہ کے ذریعے داخل ہوتا ہے بشرطیکہ آپ کسی متاثرہ چیز کو ہاتھ لگائیں۔

فیس ماسک کا استعمال اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ یہ ایسے متاثرہ مریض سے بھی تحفظ دیتا ہے جس سے مرض کی ظاہری علامات کا پتہ نہیں چلتا۔

چنانچہ ماسک پہنتے وقت مندرجہ ذیل کا خیال رکھیں۔

ماسک کے دیر تک پہنے رہنے کے حوالے سے یہ تاثر غلط ہے کہ جسم کو درکار آکسیجن کی فراہمی کم ہو جاتی ہے۔ البتہ یہ درست ہے کہ دیر تک ماسک لگائے رکھنا کچھ لوگوں کے لئے ایک تکلیف دہ عمل ہوسکتا ہے۔

جب آپ ماسک پہن رہے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ صحیح طریقے سے فٹ کیا گیا ہے اور آپ کو سانس لینے میں آسانی ہو رہی ہے۔ ایک مرتبہ کا استعمال کیا ہوا ڈسپوزایبل ماسک دوبارہ نہ استعمال کریں۔

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

کووڈ–19 کے دوران کیسے چُست وتوانا رہیں۔

اس وباء کی وجہ سے جم بند ہیں اور ہماری فزیکل ورزش کے مواقع محدود ہو گئے ہیں۔لیکن روزانہ کی معمولی ورزشیں جاری رہنا چاہییں تا کہ ہم چُست وتوانا رہیں اور ہمارا جسمانی مدافعاتی نظام فعال رہے۔

اس کو ہم اس طرح کر سکتے ہیں:

گھر میں رہ کر کی جانے والی سرگرمیاں:

دن میں 2 سے 3 مرتبہ سیڑھیاں چڑھیں اور اتریں۔ ہر دورانیہ کم از کم 10-15 منٹ کا ہو۔

گھر میں ہی واک کریں۔

اون لائن ورزش کی کلاسیں جوائن کریں۔

یوگا کریں۔

گھر کے باہر کی جانے والی سرگرمیاں:

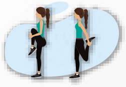
گارڈن یا بالکونی میں ورزش کریں۔

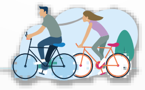
سائیکل چلائیں۔

گھر کے ارد گرد جہاں ہجوم نہ ہو واک/ جوگنگ کریں۔

باغبانی کریں۔

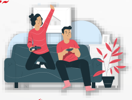
خاندان کے لوگوں کے ساتھ گیم کھیلیں۔

ہمارے رہن سہن کا انداز ہمارے بیمار اور صحت مند ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔اپنا خیال رکھیں تا کہ آپ کووڈ–19 کا شکار ہونے سے بچ سکیں۔

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

ٹیکنالوجی کی سہولت کی بدولت محدود سماجی رابطے ممکن

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان میں کورونا کے کیسز کی تعداد بڑھ رہی ہے چنانچہ ہم ایک مرتبہ پھر آپ کو یاددہانی کرائیں گے کہ روبرو ملاقاتیں اور میٹنگز نہ کریں بلکہ ٹیکنالوجی کا سہارا لیں اور یہ میٹنگز مائیکروسافٹ ٹیم/ زوم یا اسکائپ پر کریں۔

اگر کسی میٹنگ کو ترتیب دینا ہے تو سب سے پہلے اس پر توجہ دیں کہ:

- کیا یہ میٹنگ ٹیلی کانفرنس یا آن لائن ایونٹ کی شکل میں ترتیب دی جاسکتی ہے۔
- اگر یہ میٹنگ روبرو ہونا ضروری ہے تو کیا اس کو کم سے کم افراد کی شرکت کے ذریعے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

باوجود اس کے کہ میٹنگ کے تمام شرکاء آفس آرہے ہیں پھر بھی بہتر ہے کہ اس میٹنگ کو ورچوئیلی ترتیب دیا جائے۔

وہ تمام میٹنگز جو روبرو منعقد ہونے جارہی ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ:

- تمام شرکاء کا ایک دوسرے کے درمیان کم سے کم 2 میٹر کا فاصلہ ہو۔
- تمام شرکاء فیس ماسک پہنے ہوئے ہوں۔
- تمام شرکاء کی فہرست ترتیب دی جائے اور ریکارڈ رکھا جائے۔
- اگر کوئی میٹنگ 15 منٹ کے اندر ختم نہ ہوسکتی ہو تو اُسے ورچوئیلی ہی منعقد کیا جائے۔

محفوظ رہیں، صحت مند رہیں

پینڈیمک واچ کمیٹی

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

گروسری اسٹور پر کورونا وائرس سے محفوظ رہنے کیلئے

مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں:

ملک بھر میں لاک ڈاؤن جاری ہے اور ہم سب مل کر یہ کوشش کر رہے ہیں کہ وائرس کے پھیلاؤ کو ہر ممکن طریقے سے کم سے کم کیا جائے۔اس حوالے سے ایک ایسی جگہ ہے جہاں ضرورت کے تحت کسی نہ کسی کو جانا پڑ رہا ہے وہ ہے گروسری اسٹور۔ اگر چہ عام طور پر گروسری خریداری محفوظ ہوتی ہے لیکن ضروری ہے کہ اپنے شاپنگ کے دورانئے کو مختصر رکھیں تا کہ آپ ممکنہ خطرے سے محفوظ رہیں۔ اگر انتہائی ضرورت کے تحت نکلنا بھی پڑ جائے تو باہر جانے سے پہلے، خریداری کے دوران اور گروسری اسٹور سے واپسی پر احتیاطی تدابیر ضرور اختیار کریں!

1۔ **شاپنگ کیلئے اس وقت جائیں جب رش کم سے کم ہو۔**

کچھ مخصوص اوقات میں گروسری اسٹور پر رش کم سے کم ہوتا ہے۔مثلاً صبح کے وقت۔

2۔ **ماسک پہنیں/ چہرے کو ڈھانپیں**

گھر سے باہر نکلنے سے پہلے اپنے منہ اور ناک کو ڈھانپ لیں۔ اگر آپ کے پاس ماسک نہیں ہے تو اسکارف استعمال کریں۔ اس دوران اپنی ناک، منہ اور آنکھوں کو نہ چھوئیں۔

3۔ **باہر جانے سے قبل اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے اچھی طرح دھولیں۔**

اسی طرح واپسی پر بھی کریں۔ اگر سینیٹائزر دستیاب ہے تو گاڑی میں بیٹھنے کے بعد اسے بھی استعمال کریں۔ اگر آپ دستانے استعمال کرتے/ کرتی ہیں تو بہتر ہے کہ وہ ڈسپوزایبل ہوں اور گھر واپسی پر انھیں پھینک دیں۔

4۔ **سینیٹائز کارٹ**

اکثر گروسری اسٹورز اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کوئی فرد اسٹور میں داخلے سے پہلے ہینڈ سینیٹائزر استعمال کرے۔آپ کوشش کریں کہ شاپنگ کارٹ کو بھی سینیٹائز کر دیا جائے۔

5۔ **سماجی فاصلے کی پابندی کریں**

اگر چہ اکثر گروسری اسٹورز پر لوگوں کو قطار میں رکھنے کیلئے نشان مقرر لگائے گئے ہیں جو کہ اسٹور کے باہر اور کیش کاؤنٹر پر ہیں۔لیکن یہ ضروری ہے کہ شاپنگ کے دوران بھی سماجی فاصلے کی کم سے کم تین فٹ حد دوسرے خریدار سے، کو برقرار رکھیں۔ان کوریڈورز/ راستوں سے بچیں جہاں بہت زیادہ لوگ ہوں۔

6۔ **پلاسٹک/ پیپر بیگ پھینک دیں**

اگر چہ کہ اس بات کے شواہد نہیں ہیں کہ کورونا وائرس فوڈ پیکنگ آئیٹم کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے لیکن ماہرین کی رائے ہے کہ بہتر ہے کہ پلاسٹک/ پیپر بیگ کو ضائع کر دیا جائے اور اپنے ہاتھوں کو دھولیا جائے۔

7۔ **دیگر احتیاطی تدابیر پر بھی توجہ دیں**

- ہاتھ ملانے/ مصافحہ کرنے سے بچیں
- اگر بیمار ہیں تو گھر پر ہی رہیں۔

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

کورونا وائرس: اپ ڈیٹ

عزیز ساتھیوں!

آپ کو معلوم ہے کہ کووڈ–19 تیزی سے شہر میں پھیل رہا ہے۔محکمہء داخلہ پنجاب نے لاہور کے چند مخصوص علاقوں میں 15 روزہ مکمل لاک ڈاؤن کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ہمارا مزنگ آفس ان متاثرہ علاقوں میں شامل نہیں ہے جہاں مکمل لاک ڈاؤن کیا جارہا ہے۔ چنانچہ آفس آئندہ ہدایات تک کھلا رہے گا۔

اگر آپ ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں لاک ڈاؤن کیا جارہا ہے تو اپنے لائن مینیجر سے رابطہ کریں تا کہ آپ کیلئے ورک فرام ہوم کا بندوبست کیا جاسکے۔

ہم آپ سے مسلسل رابطے میں رہیں گے آپ سے درخواست ہے کہ آپ حفاظتی اقدامات اور احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کریں تا کہ آپ اور آپ کے پیارے محفوظ رہ سکیں۔

یہ انتہائی غیر معمولی اور مشکل وقت ہے لیکن ہم نے ایک ٹیم کی طرح مل کر اس مشکل سے نکلنا ہے۔

محفوظ رہیں، صحت مند رہیں

پینڈیمک واچ کمیٹی

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

کام کی جگہ پر احتیاطی اقدامات/ ہدایات

کووڈ–19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے حوالے سے ہم آپ کو ان **لازمی** اقدامات/ ہدایات کی یاد دہانی کرانا چاہتے ہیں کہ جن کی آئی سی آئی پاکستان کے تمام دفاتر میں لازمی پابندی کرنا ہوگی۔

1۔ **اگر آپ بیمار ہیں یا کسی کووڈ–19 کے کسی ایسے مریض سے رابطے میں رہے ہیں جسکا ٹیسٹ مثبت آیا ہے، تو ایسی صورتِ حال میں آپ گھر پر ہی رہیں۔**

اگر آپ کو بخار، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری ہے یا آپ کووڈ–19 کے ایسے مریض سے رابطے میں رہے ہیں جس کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے تو پھر آپ گھر پر ہی سیلف آئسولیشن میں رہیں اور اپنے علاج کی طرف توجہ دیں۔ یہ اصول ان افراد کیلئے بھی ہے جو کہ کووڈ–19 کے مشتبہ مریض ہیں اور اپنے ٹیسٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔

2۔ **خود احتسابی سوالنامہ**

تمام ایمپلائز کیلئے ایک خود احتسابی سوالنامہ تیار کیا گیا ہے جس کو متعینہ وقفے سے تمام افراد نے بھرنا ہے۔ براہ مہربانی سوالنامے کے جوابات دینے سے قبل اس کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں۔ آپ کے دیئے گئے جوابات پر کمپنی بھروسہ کر رہی ہے اور آپ کو کمپنی کی حدود میں داخلے کی اجازت دی جا رہی ہے۔

3۔ **ٹمپریچر چیک**

تمام ایمپلائیز کیلئے لازمی ہے کہ وہ اپنا ٹمپریچر کمپنی کی حدود میں داخلے سے پہلے داخلی گیٹ پر چیک کروائیں۔

4۔ **فیس ماسک**

تمام ایمپلائز کیلئے لازمی ہے کہ وہ تمام وقت فیس ماسک پہنے رہیں۔

5۔ **سماجی فاصلے**

برائے مہربانی اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا اپنے ساتھیوں اور دیگر افراد سے رابطے کی صورت میں 6 فٹ کا فاصلہ ہر وقت برقرار رہے۔ مجمع یا گروپس کی شکل میں جمع نہ ہوں، خاص طور سے اسموکنگ زون ایریاز اور لنچ روم میں جمگھٹا نہ لگائیں۔ دیگر ساتھیوں کے کام کی جگہ پر نہ جائیں، سوائے اس کے کہ روبرو ملاقات ضروری ہو۔ اس صورت میں بھی سماجی فاصلے کی حد برقرار رہنا چاہیے اور آپ نے ماسک پہنا ہوا ہو۔ ہاتھ ملانے سے، اسٹیشنری آئٹمز اور کھانے پینے کی چیزیں ایک دوسرے کو دینے سے پرہیز کریں۔

6۔ **ہینڈ سینیٹائزیشن**

تمام دفاتر میں نمایاں جگہوں پر ہینڈ سینیٹائزرز رکھے ہوئے ہیں جو کہ کمپنی کی حدود میں داخلے کے وقت اور دن بھر وقفے وقفے سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

7۔ **صاف ٹیبل پالیسی**

تمام ٹیبلز صاف ہوں اور فائلیں دراز میں رکھی ہونی چاہییں۔ یہ اس وجہ سے ضروری ہے تا کہ ڈس انفکشن اور صفائی صحیح طریقے سے ہو سکے۔

8۔ **بالمشافہ ملاقاتوں/ میٹنگز سے گریز**

یہ تجویز/ سفارش کی جارہی ہے کہ بالمشافہ/ روبرو ملاقاتوں/ میٹنگز سے گریز کریں جس میں انٹرویو وغیرہ بھی شامل ہیں۔ ماسوائے اس کے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔ اس کے بجائے ان ملاقاتوں/ میٹنگز کو مائیکروسافٹ ٹیمز، زوم، سکائپ، واٹس ایپ یا فون کے ذریعے منعقد کریں۔

9۔ **وزیٹرز کی محدود تعداد**

کاروباری ملاقاتوں کے حوالے سے وزیٹرز کی تعداد کو تمام دفاتر/ لوکیشنز پر محدود کر دیا گیا ہے۔ یہ تجویز دی جا رہی ہے کہ ان ملاقاتوں کو ورچوئیلی منعقد کریں۔ اہم کاروباری ملاقاتوں کیلئے ضروری ہدایات پہلے ہی جاری کی جا چکی ہیں۔

10۔ **ٹی کاؤنٹر**

اپنی مدد آپ کے تحت ٹی کاؤنٹر پر چائے دستیاب ہوگی۔ البتہ تمام ایمپلائیز کو 6 فٹ کا سماجی فاصلہ چائے/ کافی تیار کرنے کے دوران برقرار رکھنا ہوگا۔

11۔ **کھانے کا وقفہ**

لنچ روم کیلئے نظام الاوقات ترتیب دیا گیا ہے جبکہ تمام ایمپلائیز سے درخواست ہے کہ وہ لنچ روم میں موجودگی کے درمیان سماجی فاصلے کا خیال رکھیں۔

12۔ **نماز کے انتظامات**

جائے نماز اور دریاں نماز کیلئے مخصوص جگہ سے ہٹا دی گئی ہیں جبکہ انفرادی ادائیگیٔ نماز کیلئے درکار مارکنگ بھی سماجی فاصلے کی ضرورت کے مطابق کر دی گئی ہے۔ نماز کیلئے مخصوص جگہ کا فرش، ہر نماز کے بعد ڈس انفکشن کیا جائے گا۔ جمعہ کی نماز کا اجتماع نہیں ہوگا۔

13۔ **حفاظتی اقدامات اور رہنما ہدایات کی پابندی**

تمام ایمپلائیز کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنی اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ حفاظتی اقدامات اور رہنما ہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔ اس حوالے سے تمام مقامات پر بینرز لگا دیئے گئے ہیں۔

دیگر حفاظتی اقدامات

براہ کرم ان ہدایت پر عمل کریں اور ایک ذمہ دار فرد ہونے کا ثبوت دیں تا کہ آپ خود، آپ کی فیملی اور آپ کے ساتھی محفوظ رہ سکیں۔ اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال یا وضاحت درکار ہے تو اپنے بزنس/ لوکیشنز ایچ ایس ای (HSE)/ ایچ آر ایم (HRM) سے رابطہ کریں۔

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

کووڈ–19 اَپ ڈیٹ

عزیز ساتھیو!

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کووڈ–19 کے کیسسز کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس وقت تک پاکستان میں 60,000 سے زائد ہمارے عزیز، ساتھی اور جان پہچان کے افراد اس مرض کا شکار ہو چکے ہیں۔ ہم اپنے آئی سی آئی پاکستان کے ساتھیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ:

- اگر آپ کو کووڈ–19 کی علامات میں سے کسی کے بارے میں بھی محسوس ہو تو پینڈیمک واچ کمیٹی کے کسی بھی ممبر یا اپنے ایچ ایس ای (HSE) مینجر کو فوراً مطلع کریں۔ آپ خود بھی اور چاہیں تو کمپنی کی جانب سے بھی آپ کے ٹیسٹ کے سلسلے میں فوراً مدد فراہم کی جائیگی۔ براہ کرم اس وقت تک آفس کی حدود میں داخل نہ ہوں جب تک آپ کی ٹیسٹ رپورٹ منفی نہ آجائے۔ اور آپ کو، آپ کے سیفٹی مینجر کی جانب سے خصوصی اجازت نہ مل جائے۔
- بالواسطہ یا بلاواسطہ ایسے مشتبہ یا تصدیق شدہ مریض سے جس کو کووڈ–19 ہے رابطے کی صورت میں فوراً پینڈیمک واچ کمیٹی (PWC) یا اپنے ایچ ایس ای (HSE) مینجر کو مطلع کریں۔ اس میں تمام فیملی ممبرز، رشتہ دار، دوست احباب اور گھریلو ملازمین سب شامل ہیں۔

مندرجہ بالا اطلاعات کی بروقت فراہمی کی بدولت پینڈیمک واچ کمیٹی اور کمپنی ایسے افراد پر نظر رکھے گی اور دیگر ساتھیوں کو مطلع بھی کریگی جن کا متاثرہ ساتھی سے رابطہ ہوا ہے/ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر حفاظتی اقدامات بھی بروئے کار لائے جائیں گے۔

آفس کی حدود میں داخلے سے قبل آپ نے روزانہ ایک فارم بھر کر اس پر دستخط کرنے ہیں۔ براہ کرم اس فارم کو بھرنے سے پہلے اچھی طرح پڑھ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ دی گئی معلومات بالکل درست ہیں۔ کمپنی آپ کی دی گئی معلومات پر بھروسہ کرتے ہوئے آپ کو آفس کی حدود میں داخلے کی اجازت دے رہی ہے۔ یاد رہے کہ آپ کو کمپنی حدود میں آپ کے دستخط شدہ فارم بھرے بغیر داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر آپ کے ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آیا تو کمپنی آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریگی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ساتھیوں اور ان کے فیملی ممبرز کو کرونا کے حوالے سے رپورٹ کر کے، محفوظ رکھیں۔

ہم یاد دلاتے چلیں کہ ای ایم ٹی (EMT) اور پی ڈبلیوسی (PWC) اس حوالے سے ہونے والی تبدیلیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے اور ضروری اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تا کہ ہمارے ایمپلائز اس وبا سے محفوظ رہ سکیں۔ چنانچہ آپ سب سے بھی درخواست ہے کہ آپ لوگ اپنا کردار ذمہ داری سے ادا کریں اور حکومت اور کمپنی کی جانب سے جاری کردہ ایس او پیز/ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عملدرآمد کریں۔

پینڈیمک واچ کمیٹی

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

YBG

کورونا وائرس : گھر سے کام کرنا

گھر سے کام کرنا اکثر لوگوں کے لئے مشکل ہوتا ہے جو کہ ان کی ذہنی اور جسمانی صحت پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ درج ذیل ہدایات پر عمل، اس غیر متوقع صورتحال میں کام آسکتا ہے۔

1۔ **زیادہ دیر تک ایک ہی انداز میں نہ بیٹھیں۔**
اگر آپ گھر سے کام کر رہے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایک ہی انداز سے 30 منٹ سے زیادہ نہ بیٹھیں۔ ہر 30 منٹ بعد 3 منٹ کا وقفہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے تجویز کیا گیا ہے۔

2۔ **صحت منداور غذائیت سے بھر پور غذا کھائیں۔**
صحت منداور غذائیت سے بھر پور خوراک کھائیں۔ جس میں پھل اور سبزیاں شامل ہوں۔ یہ آپ کے جسم کے اندر جراثیم سے لڑنے کے نظام کو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق مضبوط بنانے میں مدد دیں گی۔

3۔ **ورزش کریں۔**
ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، بڑوں/ بالغوں کے لئے 30 منٹ کی جسمانی ورزش اور بچوں کے لئے 1 گھنٹے کی ورزش تجویز کرتا ہے، اگرچہ کہ جم بند ہیں لیکن آپ باہر واک کے لئے جاسکتے ہیں، ڈور سکتے ہیں یا بائیسکل چلا سکتے ہیں لیکن خیال رہے کہ سماجی فاصلے (یعنی کم از کم 6 فٹ کا) کا دھیان رکھیں۔ اگر آپ گھر سے باہر نہیں جاسکتے تو انٹرنیٹ پر ورزش کی ویڈیو دیکھیں یا یوگا کریں۔

4۔ **پُرسکون رہیں، پریشان نہ ہوں**
کورونا وائرس کے بارے میں مسلسل خبریں پریشانی پیدا کریں گی۔ جیسا کہ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے، گہرا سانس لیں، اچھی باتوں کا تصور کریں، اپنے پٹھوں کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور ایسی دیگر تدابیر پر عمل کریں۔ اس کے علاوہ صرف مصدقہ ذرائع کی خبروں پر دھیان دیں اور انھیں بھی دن میں ایک یا دو مرتبہ سے زیادہ نہ سنیں۔

5۔ **نقل وحرکت کے بارے میں محتاط رہیں۔**
باوجود اس کے کہ ہم گھر سے کام کر رہے ہیں یہ بہت ضروری ہے کہ ہم سماجی رابطوں کے فاصلوں کی پاسداری کریں اور پُرہجوم جگہوں پر جانے سے گریز کریں۔

6۔ **حفاظتی تدابیر اپنائیں۔**
باوجود اس کے کہ آپ گھر پر ہیں، یہ نہایت ضروری ہے کہ حفاظتی تدابیر کا خیال رکھیں۔

- اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے بار بار دھوئیں۔
- کھانسی یا چھینک آنے کی صورت میں اپنے منہ کو ڈھانپیں۔
- ہاتھ ملانے سے/ گلے ملنے سے بچیں۔

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

YBG

گھر سے بیٹھ کر تمام کام نہیں ہوسکتے

#ICIComesToWork

وہ جو ہمارے پلانٹس پر اور فرنٹ لائن پر کام کر رہے ہیں

آئی سی آئی پاکستان ضروری اشیاء کیلئے خام مال اور تیار پروڈکٹس پاکستان کے لوگوں کیلئے مہیا کرتی ہے۔ یہ اُن گمنام ہیروز کے بغیر ناممکن ہے جو پس منظر میں رہ کر پلانٹس چلانے کیلئے ملک بھر میں جاری لاک ڈاؤن کے باوجود روزانہ کام پر آتے ہیں۔ ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ اس ہنگامی حالت میں آئی سی آئی پاکستان میں لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کیلئے کس طرح کام ہو رہا ہے۔

ہم آپ کے جذبے کی قدر کرتے ہیں اور تعاون کو سراہتے ہیں۔ موجودہ حالات کے حوالے سے برائے مہربانی اپنی کام کے دوران جگہ کی منفرد انداز سے لی گئی تصویر بھیجیں ہم اسے آئی سی آئی پاکستان کے انٹرانیٹ اور شوشل میڈیا پر لوگوں کیلئے شیئر کریں گے۔

تصاویر بھیجنے کی آخری تاریخ: اتوار | اپریل 26، 2020

ICI PAKISTAN LTD.

YBG

ہاتھ دھونے کا صحیح طریقہ

Workplace Wellness Programme

ICI PAKISTAN LTD.

YBG

کورونا وائرس : پُرسکون رہنے کی تدابیر

کورونا وائرس سے متعلق خبریں تشویش اور پریشانی کا باعث بن رہی ہیں، ایسی صورتحال میں اپنے آپ کو پرسکون رکھنا ہی سب سے اہم کام ہے تاکہ آپ اپنی، اپنے ساتھیوں اور اپنے پیاروں کی حفاظت صحیح طریقے سے کر سکیں۔ اس حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے آپ کی رہنمائی کریں گے۔

لمبا/ گہرا سانس لیں:

1۔ ناک کے ذریعے ایک لمبا/ گہرا سانس لیں۔
2۔ ہوا کو پھیپھڑوں میں اس طرح بھریں کہ وہ آپ کے معدے تک جائے۔
3۔ پھر آہستہ آہستہ سانس باہر نکالیں اور محسوس کریں کہ آپ کے جسم کے پٹھوں کو آرام پہنچ رہا ہے۔

سانس پر توجہ دیں:

1۔ ناک کے ذریعہ سانس لیں۔
2۔ جب سانس باہر نکال رہے ہوں تو اپنے آپ سے مخاطب ہو کر کہیں ''اِنشاءاللہ، ہم صحت مند رہیں گے''۔

تصور کریں:

1۔ اپنی آنکھیں بند کر کے ناک سے آہستہ آہستہ سانس لینا شروع کریں۔
2۔ تصور میں اپنے بہترین اور خوشگوار لمحوں/ جگہوں کو یاد کریں۔ آپ اس حوالے سے کچھ بھی تصور کر سکتے ہیں۔ آپ یقین کریں کہ آپ ان لمحوں کو دیکھیں گے، محسوس کریں گے، سنیں گے، اور ان کی خوشبو محسوس کریں گے جیسا آپ کرنا چاہتے ہیں۔

پٹھوں کی ورزش

1۔ آرام سے کسی آرام دہ جگہ آنکھیں بند کر کے تھوڑی دیر کیلئے بیٹھ یا لیٹ جائیں۔
2۔ باری باری اپنے پٹھوں کو 30 سیکنڈ کیلئے کھینچیں اور پھر ڈھیلا چھوڑ دیں۔ اپنے پیروں سے اس کو شروع کریں اور سر تک جاری رکھیں۔
3۔ اگر پھر بھی جسم کے کچھ حصے آپ کو سخت محسوس ہوں تو ان سخت حصوں پر توجہ مرکوز رکھ کر مشق جاری رکھیں۔

حفاظتی اقدامات پر عمل کریں

1۔ اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے بار بار دھوتے رہیں۔
2۔ کھانسی یا چھینک آنے کی صورت میں اپنے منہ کو ڈھانپیں۔
3۔ لوگوں سے ہاتھ ملانے سے گریز کریں۔

Workplace Wellness Programme

چیف ایگزیکٹو سیشن

سال20-2019 کے پہلے چھ ماہ کی کارکردگی

چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے حسبِ معمول سال20-2019 کی پہلی ششماہی کے دوران کمپنی کی کارکردگی کے بارے میں اسٹاف کو اعتماد میں لیا۔ اس مرتبہ میزبان لوکیشن کھیوڑہ تھی جہاں سے وڈیولنک کے ذریعے 6 مرکزی اور 14 علاقائی دفاتر کو منسلک کیا گیا تھا جس میں ہمیشہ کی طرح ہمارے کارپوریٹ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے اہم کردار ادا کیا۔

چیف ایگزیکٹو کے خطاب کا موضوع تھا ”ریزنگ دی بار“ (Raising the Bar) حسب معمول گفتگو کا آغاز سیفٹی کے بارے میں تفصیل سے ہوا جس کے بعد تمام بزنسز کی کارکردگی اور مجموعی طور سے کمپنی کی چھ ماہ کے دوران کارکردگی کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انھوں نے بتایا کہ ہمارا مورینا گا جوائنٹ پروجیکٹ کا افتتاح ہو چکا ہے اور ہم نے کمرشل پروڈکٹ بھی مارکیٹ میں پیش کر دی ہے۔

اپنے خطاب کے موضوع کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ آپ سب کی محنت اور اپنے کام سے لگن کی بدولت کمپنی باوجود مشکل معاشی حالات کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ اور ترقی کر رہی ہے۔ ہم سب نے مل کر اس کارکردگی اور ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنا ہے تاکہ ہمارا گراف آگے کی جانب سفر کرتا رہے۔

انھوں نے ایچ آر کی جانب سے اٹھائے گئے نئے اقدامات کے بارے میں بھی شرکاء کو اعتماد میں لیا اور ساتھ ہی ساتھ ایکسپلور 2020 سیزن II کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے پہچان والنٹیئر پروگرام اکتوبر / دسمبر 2019 کے والنٹیئر آف دی کوارٹر شایان یوسف موتی والا کے نام کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ شایان یوسف موتی والا کیمیکلز بزنس کے مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتی ہیں۔ اپنے فالتو وقت کو لوگوں کی فلاح و بہبود کے کاموں میں صرف کرتی ہیں۔ اس حوالے سے انھوں نے ٹی سی ایف اسکول اور این جے وی اسکول کے بچوں کیلئے ایک فنڈ ریزنگ پروگرام ترتیب دیا تھا جس میں 6 لاکھ روپے سے زائد رقم جمع ہوئی تھی جو کہ دونوں اداروں میں مساوی تقسیم کر دی گئی۔

اس موقع پر انھوں نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ پہچان والنٹیئر پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اپنے لئے لوگوں کی دعائیں اور کمپنی کی ترقی اور ساکھ کا باعث بنیں گے۔

تقریب کے آخر میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا اور تقریباً تمام لوکیشنز سے لوگوں نے سوالات کئے جن کے انھوں نے تسلی بخش جوابات دیئے۔

ایکسپلور 2020 (Season II)

جدت اور نئے آئیڈیاز پر مبنی پائیدار ترقی کے حوالے سے ایکسپلور پروگرام گزشتہ سال کمپنی کے تمام اسٹاف کیلئے شروع کیا گیا تھا۔ گزشتہ سال 900 سے زائد لوگوں نے 200 سے زائد جدت اور پائیداری کے حوالے سے منصوبے پیش کئے جن میں سے کمپنی انتظامیہ نے طویل بحث و مباحثے اور ہر طرح سے پرکھنے کے بعد 33 منصوبوں پر مزید کام کرنے کی منظوری اور فنڈز مہیا کئے اور ان منصوبوں کو پیش کرنے والوں کو مالی انعامات کے علاوہ مختلف تفریحی دوروں پر بھی بھیجا گیا۔

جدت، پائیداری اور ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے تا کہ آپ اپنی پروڈکٹس کو کسٹمرز کیلئے منفرد اور قابلِ رسائی بنا سکیں اور مارکیٹ میں اپنا شیئر برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اس میں مزید اضافہ بھی کر سکیں۔ یہ ایک جہد مسلسل کا نام ہے۔ سال 2020 کی پہلی سہ ماہی میں ایکسپلور سیزن II کا آغاز کیا گیا اور پھر ایک مرتبہ کمپنی کے تمام اسٹاف کو اپنے آئیڈیاز اور منصوبے جمع کرانے کیلئے کہا گیا، باوجود کورونا وائرس کی وجہ سے درپیش لاک ڈاؤن کے چیلنجز اور دیگر مسائل کے، ایک مرتبہ پھر تمام اسٹاف نے ایکسپلور سیزن II میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اس مرتبہ بھی 200 سے زائد منصوبے کمپنی انتظامیہ کے غور و خوص کیلئے پیش کئے گئے۔ اس مرتبہ سب سے زیادہ منصوبے (66) پولیسٹر بزنس کی جانب سے پیش ہوئے۔ اس کے علاوہ دیگر بزنسز اور کارپوریٹ کی جانب سے پیش کئے گئے منصوبوں کا چارٹ حسبِ ذیل ہے۔

ان منصوبوں کا پہلے مرحلے میں ایک ذیلی کمیٹی جائزہ لے گی اور ان میں سے منتخب منصوبوں کو مینجمنٹ کمیٹی کو جائزے اور منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کارپوریٹ سیکٹر کا پہلا ادارہ ہے جس نے اپنے اسٹاف کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کے منصوبوں پر غور و خوص شروع کیا ہے اور ان منصوبوں کی کامیابی سے تکمیل پر کمپنی ترقی کی بلندیوں کو چھوئے گی جس میں سب سے اہم کردار اسٹاف کا ہو گا۔

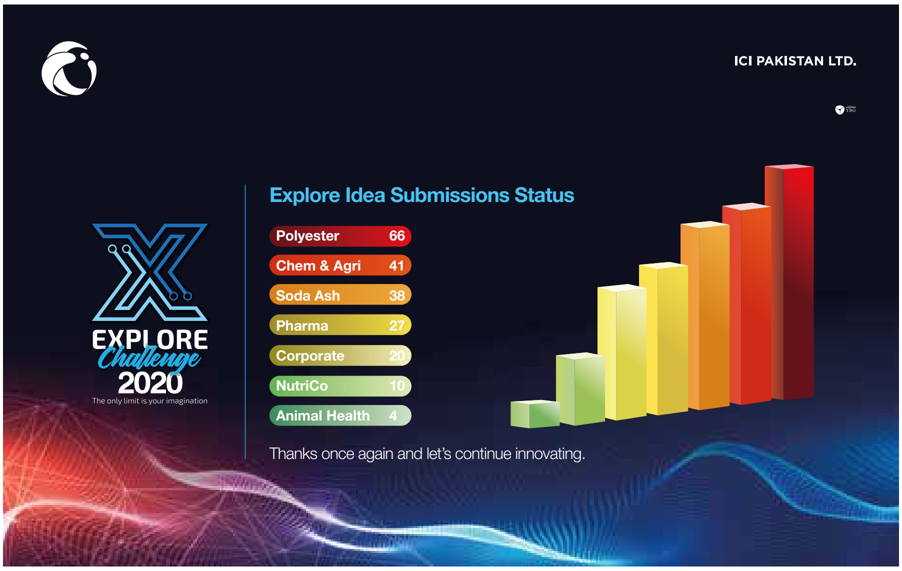

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ بورڈ آف ڈائریکٹر کا انتخاب

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ 11 مئی 2020 میں مندرجہ ذیل ڈائریکٹرز کا انتخاب عمل میں آیا۔

1 جناب محمد سہیل ٹبا

2 جناب محمد علی ٹبا

3 جناب جاوید یونس ٹبا

4 محترمہ امینہ عزیز باوانی

5 جناب آصف جمعہ

6 جناب محمد آصف گناترا

7 خواجہ اقبال حسن

8 سید محمد شبّر زیدی

اس سلسلے میں کورونا وائرس کی وجہ سے غیر معمولی اجلاس عام کی تقریب ورچوئیل طرز پر بذریعہ وڈیو لنک منعقد کی گئی اور اجلاس میں کم سے کم مطلوبہ تعداد (کورم) کے ضوابط اور قانونی تقاضے کمپنی کی جانب سے پورے کئے گئے۔

تیسری سہہ ماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان۔ بعد از ٹیکس منافع میں 31 فیصد اضافہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والی تیسری سہہ ماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کر دیا۔

اہم مالیاتی نکات:

مجموعی طور پر بشمول کمپنی کے ذیلی اداروں یعنی آئی سی آئی پاکستان پاور جن لمیٹڈ، سرن فارما سیوٹیکلز (پرائیوٹ) لمیٹڈ اینڈ نیوٹریکو مورینا گا (پرائیوٹ) لمیٹڈ کا نیٹ ٹرن اوور زیر جائزہ 9 ماہ کے دوران 44،546 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 1 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ آپریٹنگ نتائج 5،041 ملین روپے رہے جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 43 فیصد زیادہ ہیں۔

زیر جائزہ 9 ماہ کے دوران بعد از ٹیکس منافع 2،317 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 31 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ کمپنی کے مالکان کی فی حصص آمدنی 25.81 روپے رہی جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 35 فیصد زیادہ ہے۔ زیر تذکرہ مدت کے دوران مالیاتی اخراجات میں اضافے اور زر تبادلہ میں نمایاں نقصانات کے باوجود یہ بہتر نتائج اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ تمام بزنسز نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ کمپنی کو 343 ملین روپے نیوٹریکو پاکستان (پرائیوٹ) لمیٹڈ کی جانب سے بھی منافع کی صورت میں وصول ہوئے۔

انفرادی حیثیت میں کمپنی کا زیر غور 9 ماہ کی مدت کے دوران بعد از ٹیکس منافع 2،759 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 67 فیصد زیادہ ہے جو کہ ماسوائے انیمل ہیلتھ تمام بزنسز کے آپریٹنگ منافع میں اضافہ اور ذیلی اداروں سے گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران اچھے ڈیویڈنڈ کے باعث ممکن ہوا۔

اس منافع نے مالیاتی اخراجات میں سود کی شرح میں اضافہ اور گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران روپے کی قدر میں غیر معمولی گراوٹ کی وجہ سے پیدا ہونے اثرات کو کافی حد تک سنبھالا۔ زیر غور 9 ماہ کے دوران فی حصص آمدنی 29.87 روپے رہی جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 67 فیصد زائد ہے۔

کاروباری جھلکیاں:

زیر جائزہ 9 ماہ کے دوران کچھ دیگر مثبت پیش رفت بھی ہوئی ہے۔

- یکم مارچ 2020 سے فارما بزنس کے، سرن فارما سیوٹیکلز (پرائیوٹ) لمیٹڈ کا آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں انضمام کا عمل مکمل ہو گیا۔
- انتہائی جدید ٹیکنالوجی کا شاہکار نیوٹریکو مورینا گا انفنٹ اینڈ گوئنگ اپ فارمولا مینوفیکچرنگ فیسلیٹی سے تجارتی پیمانے پر پیداواری عمل دوسری سہہ ماہی سے شروع ہو گیا اور جنوری 2020 سے تجارتی سرگرمیوں کا آغاز مارکیٹ میں تیار اشیاء کو فروخت کیلئے پیش کر کے کر دیا گیا۔

تیسری سہہ ماہی کے نتائج کے اعلان کے موقع پر چیف ایگزیکٹو، آصف جمعہ نے کہا کہ "اگرچہ کہ نوول کرونا وائرس کی وجہ سے مقامی اور دنیا بھر کی مارکیٹوں کو سخت مشکل حالات کا سامنا ہے لیکن اسکے باوجود کمپنی اپنا بھرپور کردار ادا کریگی اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے ایمپلائیز کیلئے کام کی جگہوں کو محفوظ بنانے کیلئے اقدامات کو یقینی بنائے گی۔"

برداشت

کوئی عالم اُس وقت تک عالم نہیں ہو سکتا جب تک اس میں برداشت نہ آجائے، وہ جب تک ہاتھ اور بات میں فرق نہ رکھے۔

سقراط کی درس گاہ کا صرف ایک اصول تھا، اور وہ تھا

برداشت،

یہ لوگ ایک دوسرے کے خیالات تحمل کے ساتھ سُنتے تھے، یہ بڑے سے بڑے اختلاف پر بھی ایک دوسرے سے الجھتے نہیں تھے، سقراط کی درسگاہ کا اصول تھا اس کا جو شاگرد ایک خاص حد سے زیادہ اونچی آواز میں بات کرتا تھا یا دوسرے کو گالی یا دھمکی دیتا تھا یا جسمانی لڑائی کی کوشش کرتا تھا اس طالب علم کو فوراً اس درسگاہ سے نکال دیا جاتا تھا۔ سقراط کا کہنا تھا برداشت سوسائٹی کی روح ہوتی ھے، سوسائٹی میں جب برداشت کم ہو جاتی ہے تو مکالمہ کم ہو جاتا ھے اور جب مکالمہ کم ہوتا ہے تو معاشرے میں وحشت بڑھ جاتی ھے۔ اس کا کہنا تھا اختلاف دلائل اور منطق پڑھے لکھے لوگوں کا کام ہے، یہ فن جب تک پڑھے لکھے عالم اور فاضل لوگوں کے پاس رہتا ہے اُس وقت تک معاشرہ ترقی کرتا ھے۔ لیکن جب مکالمہ یا اختلاف جاہل لوگوں کے ہاتھ آجاتا ہے تو پھر معاشرہ انارکی کا شکار ہو جاتا ھے۔۔ وہ کہتا تھا۔۔

خواتین کا عالمی دن

8 مارچ کو دنیا بھر میں ہر سال خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان میں بھی ہر سال مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس سال خواتین کے عالمی دن کے موقع پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ فلاحی کام کرنے والے اداروں میں کام کرنے والی خواتین کو دعوت دی گئی کہ وہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ کام کرنے کے تجربے کو ہمارے اسٹاف کے ساتھ شیئر کریں۔

چائلد لائف فاؤنڈیشن کی جانب سے تابش شہزاد جنرل منیجر، کمیونکیشن، مرشد اسکول آف سنگ اینڈ مڈ وائفری کی جانب سے ان کی پرنسپل اور ککاپیر اسکول کی ہیڈ مسٹریس مریم ناصر نے شرکت کی اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ کام کرنے کے تجربے سے شرکاء کو آگاہ کیا۔

اس موقع پر آئی سی آئی کے والنٹیئرز کی جانب سے ٹی سی ایف اسکول کیلئے فنڈ ریزنگ سے جمع کی ہوئی رقم کا چیک بھی ٹی سی ایف کے مارکیٹنگ اینڈ ریسورس موبلائیزیشن ٹیم کو پیش کیا گیا۔

واضح رہے کہ اس فنڈ ریزنگ مہم میں سب سے نمایاں کردار آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں کام کرنے والی خواتین کا تھا۔

تقریب کے آغاز میں چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں خواتین کے کردار اور کمپنی کی جانب سے خواتین کو ملازمت کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے بارے میں اظہار خیال کیا۔

ہمقدم کے بارے میں آپ کے تاثرات

ہمقدم شمارے کا اجراء سال 2012 سے ہوا۔ اس وقت سے یہ رسالہ ماسوائے چند شماروں کے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور اس میں آپ کی تجاویز کی روشنی میں بہتری لائی جاتی رہی ہے۔ آپ کے تاثرات اور تجاویز ہمارے لئے بھی حوصلہ افزائی کا کام کرتے ہیں کہ اس رسالے کو مزید کیسے بہتر کیا جاسکتا ہے۔ کورونا کی وباء کی وجہ سے گزشتہ شمارہ ڈیجیٹل بنیادوں پر شائع کیا گیا۔ یہ ایک تجربہ تھا اور کافی حد تک کامیاب رہا۔ گزشتہ شمارے میں چند نہایت اہم سنگ میلوں کے بارے میں ہم نے تفصیل سے بات کی تھی۔ جیسے کمپنی کی 75 سالہ سالگرہ اور نیوٹریکو مورینا گا پلانٹ کا افتتاح وغیرہ۔ ہمقدم کا شمارہ کسٹمرز، تمام اسٹاف، کاروباری اداروں اور سابق وریٹائرڈ ملازمین کو بھیجا جاتا ہے چنانچہ گزشتہ شمارے کو ٹیکنالوجی کا سہارا لیتے ہوئے بطور پی ڈی ایف فائل تمام حضرات کو بھیجا گیا اور ساتھ ساتھ ویب سائٹس اور فیس بک پر بھی ڈالا گیا اور قارئین سے شمارے کے بارے میں آراء بھی طلب کی گئیں۔ درج ذیل چند منتخب آراء آپ کے ملاحظہ کیلئے پیش ہیں۔

”آپ کے رسالے ہمقدم کا مطالعہ کرنے کا موقع ملا۔ مرزا حبیب اللہ کا مضمون میری یادیں بہت اچھی طرح سے ماضی کے ایک یادگار لمحے کو قلم بند کیا ہے۔ اس دور کے مطابق تو شاید انگریز کا کہا جملہ اتنا ضروری نہ ہو لیکن اب تو نوکری کا لازمی حصہ بن گیا ہے۔ آپ کے پہلے پاکستانی جنرل منیجر نے اسٹاف اور علاقے کی فلاح و بہبود کے اتنے اچھے کام کئے وہ آج تک اچھے الفاظ سے یاد کیئے جاتے ہیں کیونکہ افسر اپنے عہدے سے نہیں بلکہ اپنے رویے اور کردار سے یاد رکھے جاتے ہیں۔“

ڈاکٹر عثمان محمود

ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر

مرشد اسپتال اینڈ ہیلتھ کیئر سینٹر، کراچی

”بہت عمدہ میگزین ہے۔ کمپنی اور اس کے تمام بزنسز اور فلاحی منصوبوں کے بارے میں بہت اچھی طرح تحریر کیا گیا ہے۔ حبیب اللہ کا مضمون پڑھ کر پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔“

حمیرا اعجاز

چیف ایگزیکٹو لوٹے کیمیکلز

”بہت عمدہ رسالہ ہے۔ پڑھ کر یادیں تازہ ہو گئیں۔“

علی اسرار آغا

سابق ڈائریکٹر اینڈ

وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش بزنس

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ

”آپ نے ہمقدم کا شمارہ مجھے ارسال کیا جس کیلئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ سے اس کا منتظر رہتا ہوں کہ کمپنی کے بارے میں تازہ ترین خبروں اور حالات سے آگہی ملے۔ اس کے مضامین کا انتخاب اور تحریر وترتیب پر کی گئی محنت واضح نظر آتی ہے جس کیلئے ہمقدم کی پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔“

پرویز رحیم

سابق کارپوریٹ انڈسٹریل ریلیشنز منیجر

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ

”عام طور پر میرے لئے نہایت مشکل کام ہے کہ میں موبائل فون پر کوئی رسالہ / کتابچہ یا طویل مضمون پڑھوں لیکن میں نے اور میری بیٹی نے ہمقدم ڈبل ایشو کو پڑھا اور خاص طور سے صفحہ 32 پر حبیب اللہ کے مضمون کو بے حد پسند کیا میں نے حبیب اللہ کے ساتھ 4 سال کام کیا ہے۔ میں بھی آپ کو چند یادیں بھیجوں گا۔ میگزین کا معیار بہت اچھا ہے۔“

سعید اقبال

سابق ایچ ایس ای منیجر، کھیوڑہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ

سسٹینیبلٹی

ٹباکڈنی کیمپ، کھیوڑہ ہم اور ہمارے گردے

گردوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کا نیا منصوبہ

ہمارے جسم میں گردوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ ان کا براہ راست تعلق ہمارے پیشاب کے اخراج سے ہوتا ہے، یہ بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتے ہیں اور خون صاف کرنے کے ساتھ ساتھ ہیموگلوبن بننے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ صحت مند گردے ہمیں صحت کے حوالے سے بہت سی پریشانیوں / بیماریوں اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اگر بے احتیاطی اور لاپرواہی کی وجہ سے گردے خراب یا ناکارہ ہو جائیں تو انسانی زندگی کو جان کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ گردوں کا علاج انتہائی مہنگا ہے اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کو 100 فیصد درست نہیں کرتا کہ وہ قدرتی کارکردگی کا مظاہرہ شروع کردیں۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن گزشتہ 27 سال سے زائد عرصے سے کھیوڑہ میں لیٹن رحمت اللہ بینوویلنٹ ٹرسٹ کے تعاون سے آنکھوں کے علاج کا پروگرام "روشنی کا سفر" جاری رکھے ہوئے ہے۔ جہاں سے اب تک 156،000 سے زائد آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا لوگ فیض یاب ہو چکے ہیں۔ نظر کی خرابی کی ایک وجہ شوگر جیسا مرض ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق شوگر کی وجہ سے آنکھیں اور گردے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کراچی کے تعاون سے ماہ فروری 2020 میں ایک دوروزہ کڈنی کیمپ منعقد کیا۔ اس سلسلے میں ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے چار سینئر ڈاکٹرز جس میں ایک لیڈی ڈاکٹر بھی تھیں نے شرکت کی اور ونگٹن اسپتال کھیوڑہ، سول اسپتال کھیوڑہ اور تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال، پنڈ دادن خان میں گردوں اور پیشاب کی بیماریوں کے بارے میں مختلف کیمپ کئے جس میں مجموعی طور پر 600 سے زائد مقامی افراد نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ لیڈی ڈاکٹر کی شرکت کی وجہ سے خواتین نے اپنے گائنی اور اس سے وابستہ دیگر مسائل کے بارے میں بھی کھل کر تفصیل سے بات کی اور ڈاکٹر صاحبہ نے انھیں مفید مشورے دیئے۔

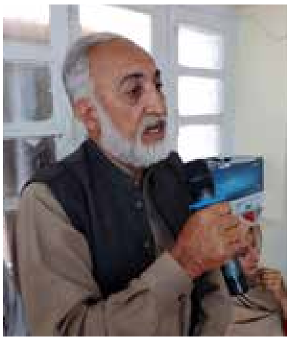

اتنی بڑی تعداد میں مقامی افراد کی شرکت نے گردوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کے حوالے سے مزید کیمپس کے انعقاد کی ضرورت کا احساس پیدا کیا۔ ان کیمپس میں کچھ ایسے مریضوں نے بھی شرکت کی جو کہ ڈائیلاسس کیلئے راولپنڈی جاتے ہیں کیونکہ جہلم جیسے بڑے شہر میں بھی گردوں کے حوالے سے کوئی بڑا اور مناسب اسپتال نہیں ہے جہاں لوگ کم از کم ڈائیلاسس ہی کروالیں۔ یادرہے کہ کسی بھی مرض کے بارے میں جتنی جلدی تشخیص ہو جائے اس کا اتنا ہی صحیح علاج ہوتا ہے۔

ان کیمپس کے شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی اس کاوش کو بے حد سراہا اور خواہش ظاہر کی کہ یہ کیمپس مستقل بنیادوں پر ہونے چاہییں۔ چنانچہ آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے یہ طے کیا ہے کہ فی الحال سہ ماہی کی بنیاد پر ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے ان کیمپس کا انعقاد کیا جائے اور پھر اس کے بعد اس پروگرام کو مستقبل میں مزید آگے لے جایا جائے۔

سول اسپتال کھیوڑہ

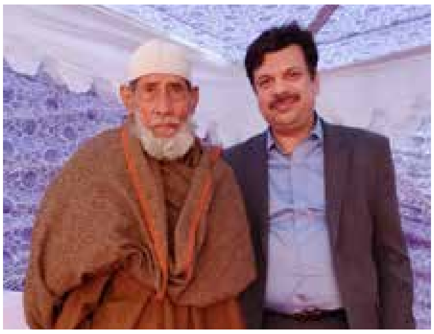
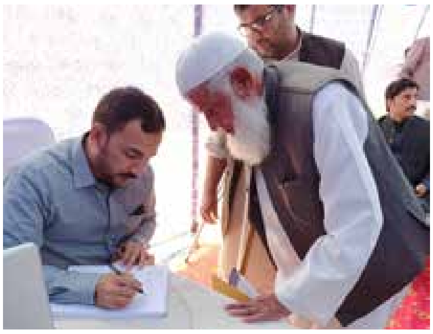

تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال پنڈدادن خان

اس موقع پر تمام لوگوں کو گردوں کی کارکردگی اور ان کے متاثر ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکالیف سے آگاہی کیلئے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے ٹاکڈنی انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے ایک آگاہی بروشر بھی چھپوا کر تقسیم کیا۔

درج ذیل میں ہم قارئین کی آگاہی کیلئے اس بروشر کی معلومات کو دوبارہ پیش کر رہے ہیں:

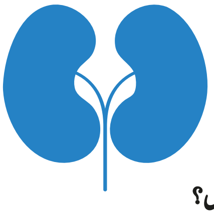

ہمارے گردے کیا کام کرتے ہیں؟

ہمارے گردے ہماری پسلیوں کے بالکل نیچے کمر کی جانب ریڑھ کی ہڈی کے دونوں اطراف میں پائے جاتے ہیں۔ ہم میں سے زیادہ تر افراد کے دو گردے ہوتے ہیں اور لوبیا کی شکل کے ہوتے ہیں۔

صحت مند گردے پورا دن خون صاف کرتے اور پیشاب بناتے ہیں جو مثانے میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ گردے بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتے ہیں اور خون یعنی ہیموگلوبن (Hemoglobin) بنانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ہمارے جسم میں بہت سی نمکیات اور کیمیائی مادوں کی سطح کو بھی متوازن رکھتے ہیں۔ جس میں کیلشیئم بھی شامل ہے (جو کہ ہڈیوں کو صحت مند اور مضبوط رکھتا ہے)۔

گردے کی مستقل/دائمی بیماری

(ChronicKidneyDisease-CKD)

گردے کی دائمی بیماری (CKD) اس وقت پیدا ہوتی ہے جب گردے اس قابل نہیں رہتے کہ وہ خون سے فاضل اور زہریلے مادوں کو صاف کر سکیں یا اپنا کام مکمل طور پر انجام دے سکیں۔ جب یہ خرابی آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے تو ایک مدت کے بعد یہ گردے کی دائمی بیماری (CKD) کہلاتی ہے۔ گردے کی دائمی بیماری (CKD) کچھ عرصے کے بعد آخری درجے کی بیماری بن جاتی ہے جس کے علاج کیلئے ڈائیلسس (Dialysis) یا گردے کی تبدیلی ٹرانسپلانٹ (Transplant) کے آپریشن کی ضرورت ہو سکتی ہے جو کہ بہت مہنگے علاج ہیں۔ اس کے علاوہ گردے کی دائمی بیماری (CKD) اس لئے بھی خطرناک ہے کہ اس میں دل کے دورے اور فالج کا امکان عام لوگوں کے مقابلے میں نسبتاً بہت زیادہ ہوتا ہے۔

گردے کی دائمی بیماری (CKD) کی علامات اور نشانیاں

شروع میں خرابی کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی (یہ خاموش بیماری ہے) اور اکثر بغیر احساس دلائے چلتی رہتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو گردے کی دائمی بیماری کے بارے میں معلوم ہی نہیں ہوتا کیونکہ اس کی بظاہر کوئی علامت نہیں ہوتی جب تک خون میں یوریا (Urea) کریٹنین (Creatinine) اور پیشاب میں پروٹین (Protein) کا ٹیسٹ نہ کروایا جائے، اس مرض کی تشخیص نہیں ہوتی البتہ مندرجہ ذیل علامات اور نشانیاں وقت گزرنے کے ساتھ ظاہر ہو سکتی ہیں:

- بھوک کا کم لگنا
- متلی و قے اور بلاجواز وزن کم ہونا
- تھکاوٹ، اینٹھن اور ٹانگوں میں بے چینی
- جسم میں پانی کا رکنا
- خارش
- پیشاب کی کم مقدار (جو کہ گردوں کی کارکردگی پر منحصر ہے)
- پیشاب میں خون آنا
- پسلیوں کے بالکل نیچے کمر کی جانب درد

کون خطرے میں ہیں؟

ایسے افراد جن کو...

- ذیابطیس (شوگر) ہو
- ہائی بلڈ پریشر ہو
- دل کا دورہ یا فالج ہو چکا ہو
- جن خاندانوں میں گردے کی دائمی بیماری ہو
- گردے کی پتھری ہو

یاد رہے کہ اگر ہم تمباکو استعمال کرتے ہیں یا موٹاپے کی طرف مائل ہیں تو ہمارے گردے کی خرابی کی رفتار مزید تیز ہو جاتی ہے۔

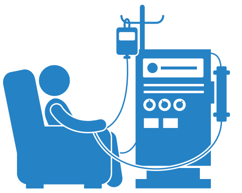

ڈائلیسس کیا ہے؟

جب گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں تو ڈائلیسس کا عمل گردوں کے کئی کام انجام دیتا ہے مثلاً خون میں موجود فاسد، زہریلے مادوں کو صاف کرتا ہے۔ نمکیات کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ خون میں تیزابیت کو درست رکھتا ہے اس میں موجود زائد پانی کو نکالتا ہے۔ اس طرح ڈائلیسس کا عمل جسم کے نظام کو درست رکھتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ قدرت کا نعم البدل نہیں ہے چنانچہ ہمارے لئے گردوں کی حفاظت ہی سب سے اہم ہے

40 سال اور اس سے زائد عمر کے مرد حضرات میں عمر کے ساتھ پیشاب کرنے کے معمول میں تبدیلی ایک عام امر ہے۔

نیچے دیا گیا سوالنامہ 40 سال اور اس سے زائد عمر کے حضرات کے مرض کی تشخیص میں مدد دیتا ہے۔ سوالنامہ میں دی گئی علامات میں سے کسی بھی علامت کے ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

نام: ______ عمر: ______ تاریخ: ______ اپنے جواب پر (✓) کا نشان لگائیں

	کبھی نہیں	5 مرتبہ سے 1 بار	5 مرتبہ سے 2 بار	تقریباً ہر دوسری مرتبہ	اکثر یا زیادہ تر	تقریباً ہمیشہ	
پچھلے ماہ کے دوران آپ نے کتنی بار محسوس کیا کہ باوجود پیشاب کرنے کے آپ کا مثانہ پوری طرح خالی نہیں ہوا۔	0	1	2	3	4	5	
پچھلے ماہ کے دوران کتنی بار آپ کو دو گھنٹے کے دوران دوبار پیشاب کی حاجت ہوئی۔	0	1	2	3	4	5	
پچھلے ماہ کتنی بار آپ نے رُک رُک کے پیشاب کیا۔	0	1	2	3	4	5	
پچھلے ماہ کے دوران آپ کو کتنی بار یہ لگا کہ آپ کے پیشاب کی دھار کمزور ہے۔	0	1	2	3	4	5	
پچھلے ماہ کے دوران آپ کو کتنی بار پیشاب روکنے میں دقت یا مشکل محسوس ہوئی۔	0	1	2	3	4	5	
پچھلے ماہ کے دوران کتنی بار آپ کو پیشاب کرنے کیلئے زور لگانا پڑا۔	0	1	2	3	4	5	
پچھلے ماہ کے دوران آپ کو کتنی بار رات کو نیند سے اُٹھ کر پیشاب کرنا پڑا۔	0	1	2	3	4	5	
	کبھی نہیں	1 مرتبہ	2 مرتبہ	3 مرتبہ	4 مرتبہ	5 مرتبہ یا زیادہ	

تمام علامات کے سامنے جن نمبروں پر آپ نے نشان لگائے ہیں انہیں جمع کر کے سامنے چوکور خانے میں لکھیں۔ [ ]

اگر آپ کے منتخب کردہ ٹوٹل 7 یا اس سے زیادہ ہے تو آپ مثانہ کے غدود کی بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

معیار زندگی کا تجزیہ: اگر آپ کو ساری زندگی پیشاب کی ایسی تکلیف کے ساتھ گزارنا پڑے تو آپ کیا محسوس کریں گے۔ کسی ایک پر (✓) کا نشان لگائیں

0	1	2	3	4	5	6
بہت خوش	خوش	عموماً تسلی بخش	ملا جلا	عموماً غیر تسلی بخش	ناخوش	تکلیف دہ

سول ہسپتال، کھیوڑہ۔

پارک اور گرین ایریا کا قیام

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش بزنس ہر ممکنہ ذرائع کے استعمال سے مقامی کمیونٹی کی ترقی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں حال ہی میں سول ایڈمنسٹریشن اور کمیونٹی کے کارکنوں کے اشتراک سے سول ہسپتال کھیوڑہ میں پارک اور گرین ایریا قائم کیا گیا ہے یہ پارک سول ہسپتال کی عمارت سے متصل گرین ایریا کے ساتھ قائم کیا گیا ہے جو آنے والوں کیلئے آرام اور تفریح کی سہولت کا باعث ہے۔ پارک اور گرین ایریا سے نہ صرف علاقے کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ارد گرد کا ماحول بھی خوشگوار ہو گیا ہے۔ قطعات زمین کی ترتیب اور شجر کاری کے ساتھ ایریا کے گرد باڑ اور پیدل چلنے والے راستے کے ساتھ ساتھ بیٹھنے کیلئے بنچوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس جگہ کیلئے ہسپتال کی انتظامیہ کی جانب سے زمین مختص کی گئی ہے جب کہ مقامی کمیونٹی کے کارکنوں نے پودوں کے عطیہ کے علاوہ اس اقدام کی تکمیل میں عملی طور پر بھی حصہ لیا۔

اس پارک کی رسمی افتتاحی تقریب 8 فروری 2020 کو منعقد ہوئی جس میں ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل پنجاب چودھری فیصل فرید نے خصوصی شرکت کی جب کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کے ورکس منیجر تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ مقامی اسٹیک ہولڈرز اور سوڈا ایش بزنس کی سینئر انتظامیہ نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ مقامی کمیونٹی، سول انتظامیہ، میڈیا اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے اس اقدام کو گرم جوشی کے ساتھ سراہا۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب چودھری فیصل فرید نے مقامی کمیونٹی اور کھیوڑہ شہر کی فلاح و بہبود کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کاوشوں کی تعریف کی۔

خون کا عطیہ

84 بوتلیں، 252 زندگیوں کیلئے امید کی کرن

نہ جانے کون سے لمحے میں ہم سب مٹی میں مل جائیں
چلو کچھ کام کر جائیں، کسی کے کام آجائیں

ہمارے پولیئسٹر پلانٹ پر خرم شہزاد، عمر چشتی اور ڈاکٹر تنویر حیدر کی سربراہی میں پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت خون کا عطیہ دینے کی مہم کا آغاز کیا گیا جس کے سلسلے میں فاطمید فاؤنڈیشن سے رابطہ کیا گیا۔

فاطمید فاؤنڈیشن ملک بھر میں خون کے عطیات جمع کرنے والا ادارہ ہے اور ضرورت مندوں کو بلاقیمت خون مہیا بھی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ فاطمید فاؤنڈیشن تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کیلئے بھی خون کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے یہ ایک قابل اعتماد ادارہ ہے جو اس میدان میں کافی طویل عرصے سے کام کر رہا ہے۔

فاطمید فاؤنڈیشن کی جانب سے ہمارے پولیئسٹر پلانٹ کے اسٹاف کے جذبے کو بے حد سراہا گیا انھوں نے کہا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی تمام لوکیشنز کے اسٹاف اپنے دل میں ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہیں اور ضرورت مندوں کی مدد کیلئے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

اس موقع پر ڈاکٹر تنویر حیدر، خرم شہزاد اور عمر چشتی نے مختصراً پہچان والنٹیئر پروگرام کے بارے میں گفتگو کی اور بتایا کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے اور ہمارے لوگ اس میں کس طرح حصہ لیتے ہیں۔

پلانٹ پر چلائی گئی خون کے عطیے کی مہم میں تمام اسٹاف نے بھرپور حصہ لیا اور رضاکاروں نے 84 بوتلیں خون عطیہ کیا۔ واضح رہے کہ ایک بوتل خون، تین انسانی زندگیوں کے کام آتا ہے یوں ہمارے رضاکاروں نے 252 زندگیوں کیلئے امید کی کرن کا کام کیا، خون کا عطیہ دینے کی مہم ہمارے پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت چلائی گئی اور نہایت کامیاب رہی۔

کووڈ19 اور آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے (اقبالؒ)

ہم سب جانتے ہیں کہ کووڈ19 کی وباء پوری دنیا میں تیزی سے پھیلی ہے جس نے معاشی، سماجی اور صحت کے حوالے سے بہت سے مسائل کھڑے کر دیئے ہیں متاثرہ مریضوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور پاکستان میں بھی حالات اتنے زیادہ حوصلہ افزاء نہیں ہیں۔ باوجود اس کے کہ حکومتی، فلاحی ادارے اور ہیلتھ ورکرز اس وباء سے بچنے کی اپنی سی کوششیں کر رہے ہیں لیکن خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو پا رہی۔ اس وباء میں سب سے زیادہ خطرے میں ہمارے ہیلتھ ورکرز ہیں جو اس وباء سے متاثرہ مریضوں کا علاج کر رہے ہیں۔ ان کو اپنے تحفظ کی بھی نہایت ضرورت ہے تاکہ وہ دلجمعی سے مریضوں کی دیکھ بھال کر سکیں۔

اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے پہلے مرحلے میں ہیلتھ ورکرز کیلئے 1.13 ملین روپے مالیت کے ماسکس، دستانے، سینیٹائزر، حفاظتی چشمے اور حفاظتی لباس، چائلڈ لائف فاؤنڈیشن، مرشد اسپتال تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال پنڈ دادن خان اور شیخوپورہ کی سول انتظامیہ کو عطیہ کئے۔ جبکہ دوسرے مرحلے میں 1.14 ملین روپے مالیت کے 1000 حفاظتی لباس جس میں دستانے، چشمے اور ماسک وغیرہ شامل تھے گورنر پنجاب، چوہدری محمد سرور کو پنجاب کے مختلف اسپتالوں میں ہیلتھ ورکرز کیلئے پیش کئے گئے۔ تیسرے مرحلے میں آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز اور آسٹرازنیکا نے KN95 برانڈ کے 10،000 ماسکس، ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) کو ہیلتھ ورکرز کے لئے عطیہ کئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے فارماسیوٹیکلز بزنس نے بطور ممبر فارما بیورو، سول اسپتال کراچی کیلئے حفاظتی آلات کی خریداری میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز نے مجموعی طور پر تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کے حفاظتی آلات کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کیا۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اور آسٹرازینیکا کی جانب سے

وزارتِ صحت کو 10,000 کے این 95 ماسک کا عطیہ

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز نے آسٹرازینیکا یوکے، کے تعاون سے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (ڈریپ)، وزارتِ صحت، حکومت پاکستان کو 10،000 کے این 95 ماسک کا عطیہ فرنٹ لائن پر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز اور دیگر افراد کے تحفظ کیلئے دیا ہے جو ملک بھر میں کووڈ 19 سے نبرد آزما ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں کوروناوائرس کے مریضوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے فرنٹ لائن پر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز کا تحفظ نہایت ضروری ہے تاکہ وہ کورونا کے مریضوں کا صحیح طریقے سے علاج کر سکیں۔

اس موقع پر عامر ملک، وائس پریزیڈنٹ، آئی سی آئی پاکستان فارما سیوٹیکلز نے کہا کہ "ایسی صورتحال میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ذمہ داری پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس مشکل وقت میں ہم نے نہ صرف بزنس کو چلانا ہے اور جان بچانے والی ادویات کی مارکیٹ میں فراہمی کو برقرار رکھنا ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے اپنی کمیونٹیز کے تحفظ کا بھی خیال رکھنا ہے ہمارے نزدیک وہ تمام افراد / ادارے قابل ستائش ہیں جو اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر ہیلتھ کیئر کی خدمات مریضوں اور کمیونٹیز کو فراہم کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے ان ورکرز کی کارکردگی بھی قابل تحسین ہے جو اس مشکل اور غیر متوقع صورتحال میں سپلائیز کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔"

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز نے حکومت اور دیگر اداروں کو تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کے ذاتی تحفظ کے آلات (PPEs) فراہم کئے ہیں، بطور فارمابیورو ممبر، کمپنی نے سول اسپتال کراچی کو کووڈ 19 کے حوالے سے درکار ایکوپمنٹس کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔

اداریہ

عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ پڑھ رہے ہیں۔ کورونا کی وبا کی وجہ سے گزشتہ دو شمارے پرنٹ نہیں ہو رہے ہیں بلکہ ٹیکنالوجی کا سہارہ لیتے ہوئے آپ کو پی ڈی ایف کی شکل میں ویب سائٹ، فیس بک اور واٹس اپ کے ذریعے پڑھنے کا موقع مل رہا ہے۔ کووڈ 19 ہماری روزمرہ کی زندگیوں میں بڑی تبدیلی لایا ہے اور ہم اب ٹیکنالوجی کا بہتر طریقے سے استعمال کر رہے ہیں تاکہ اپنے دفتری معمولات کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔

امید ہے کہ آپ کو یہ شمارہ بھی پسند آیگا۔ ہم نے گزشتہ شمارے سے "میری یادیں" کے عنوان سے ایک نیا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس شمارے میں بھی حبیب اللہ صاحب کا دوسرا مضمون شامل کیا جارہا ہے۔ ہم اپنے موجودہ اور ریٹائرڈ ساتھیوں سے درخواست کریں گے کہ وہ بھی اپنی یادوں کے خزانے سے کچھ نگارشات ہمقدم کیلئے بھیجیں۔ اگر آپ کو لکھنے میں کوئی مشکل درپیش ہے تو ہمارے واٹس اپ نمبر پر آڈیو ریکارڈ کر کے بھیج دیں ہم اس کو تحریری شکل میں لے آئیں گے۔ ہمارا واٹس اپ نمبر 0300-8238751 ہے۔

اپنا اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کا اسی طرح خیال رکھیں جس طرح اوپر والا آپ کا اور میرا خیال رکھتا ہے۔

ایڈیٹر۔ عبدالغنی
abdul.ghani@ici.com.pk
Tel: 021-32318148, 32314646
Cell: 0300-8238751

ہمقدم ایک سہہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk

سسٹینیبلٹی

پہچان والنٹیئر پروگرام

والنٹیئر آف دی کوارٹرز:

جنوری تا مارچ 2020:

خرم شہزاد۔ پولیئسٹر 40 گھنٹے

اپریل تا جون 2020:

اعجاز احمد۔ پولیئسٹر 80 گھنٹے

پہچان والنٹیئر پروگرام کا آغاز جولائی 2018 سے ہوا۔ اس پروگرام کے تحت کمپنی کی جانب سے تمام اسٹاف کو سال کے دوران کم سے کم 16 گھنٹے اپنے ارد گرد کی کمیونٹیز کے فلاحی منصوبوں میں صرف کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے تاکہ ہم لوگوں کے مسائل سے آشنا ہو سکیں اور ان کے حل کیلئے کام کرکے اپنی اور کمپنی کی ایک مثبت شناخت کا سبب بن سکیں۔ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور مزید دیگر افراد کی حوصلہ افزائی کیلئے "چیف ایگزیکٹو والنٹیئر آف دی ایئر" کا ایوارڈ برائے بزنس اور انفرادی بھی دیا جاتا ہے اور ہر سہ ماہی کے اختتام پر، سہ ماہی کے دوران سب سے زیادہ گھنٹے فلاحی کاموں میں صرف کرنے والوں کے نام بھی سوشل میڈیا اور دیگر فورم پر تشہیر کئے جاتے ہیں۔ آپ گزشتہ شمارے میں جولائی / ستمبر اور اکتوبر / دسمبر 2019 کے نتائج دیکھ چکے ہیں۔

سال کی تیسری اور چوتھی سہ ماہی کیلئے ڈیٹا بیس میں درج تفصیل کے مطابق مندرجہ ذیل نتائج رہے:

جنوری تا مارچ 2020:

	بزنس	افراد	گھنٹے	انفرادی کارکردگی	بزنس	گھنٹے
1	سوڈا ایش	9	147	خرم شہزاد (والنٹیئر آف دی کوارٹر)	پولیئسٹر	40
2	پولیئسٹر	136	289	خون کا عطیہ مہم اور ضرورت مندوں کیلئے فنڈ ریزنگ		
3	فارماسیوٹیکلز	1	10			
4	کیمیکلز اینڈ ایگری	2	8			
5	انیمل ہیلتھ	-	-			
6	کارپوریٹ	2	6			
	ٹوٹل	150	460			

پہچان والنٹیئر بزنس آف دی کوارٹر
پولیئسٹر
136افراد 289گھنٹے

اپریل تا جون 2020:

	بزنس	افراد	گھنٹے	انفرادی کارکردگی	بزنس	گھنٹے
1	سوڈا ایش	1	42	اعجاز احمد	پولیئسٹر	80
2	پولیئسٹر	5	102	فنڈ ریزنگ برائے کووڈ19 متاثرین		
3	فارماسیوٹیکلز	2	2			
4	کیمیکلز اینڈ ایگری	2	61			
5	انیمل ہیلتھ	6	8			
6	کارپوریٹ	11	26.5			
	ٹوٹل	27	241.5			

پہچان والنٹیئر بزنس آف دی کوارٹر
کارپوریٹ
11افراد 26.5گھنٹے

پہچان والنٹیئر آف دی ایئر 2019-2020

ونر بزنس: پولیئسٹر

والنٹیئر آف دی ایئر: شایان یوسف موتی والا

148 گھنٹے

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پہچان والنٹیئر پروگرام کے سال 2019-20 کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ پہچان ڈیٹا بیس سے حاصل شدہ معلومات کے مطابق 30 جون 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ہمارے 207 والنٹیئر نے 18 مختلف سرگرمیوں میں 1053 گھنٹے صرف کئے اور معاشرے میں بہتری کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کیا۔

پولیئسٹر بزنس پہچان والنٹیئر ایوارڈ 20-2019 ونر

141 والنٹیئرز۔ 391 گھنٹے

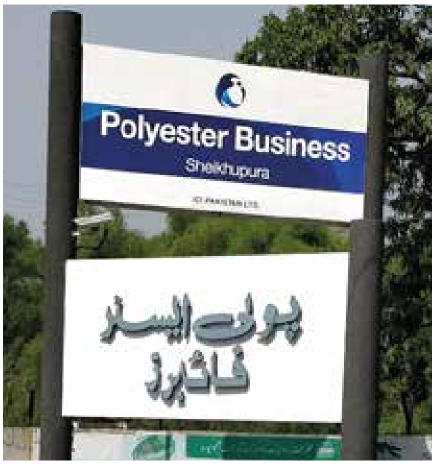

ڈیٹا بیس پر رپورٹنگ کے مطابق سال 20-2019 میں انفرادی حیثیت میں سب سے زیادہ 148 گھنٹے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز کی شایان یوسف موتی والا نے مختلف فلاحی سرگرمیوں میں جس میں ٹی سی ایف اور این جے وی اسکول کیلئے فنڈ ریزنگ اور کورونا کی وبا کے دوران عید آنے پر بچوں کیلئے تحائف جمع کرنا شامل ہے۔ اور یوں والنٹیئر آف دی ایئر قرار پائیں۔ جبکہ بزنسز میں پولیئسٹر بزنس کی جانب سے سال کے دوران مجموعی طور پر 141 افراد نے 391 گھنٹے فلاحی کاموں میں صرف کئے اور یوں پولیئسٹر بزنس پہچان والنٹیئر ایوارڈ 20-2019 کا حقدار قرار پایا۔

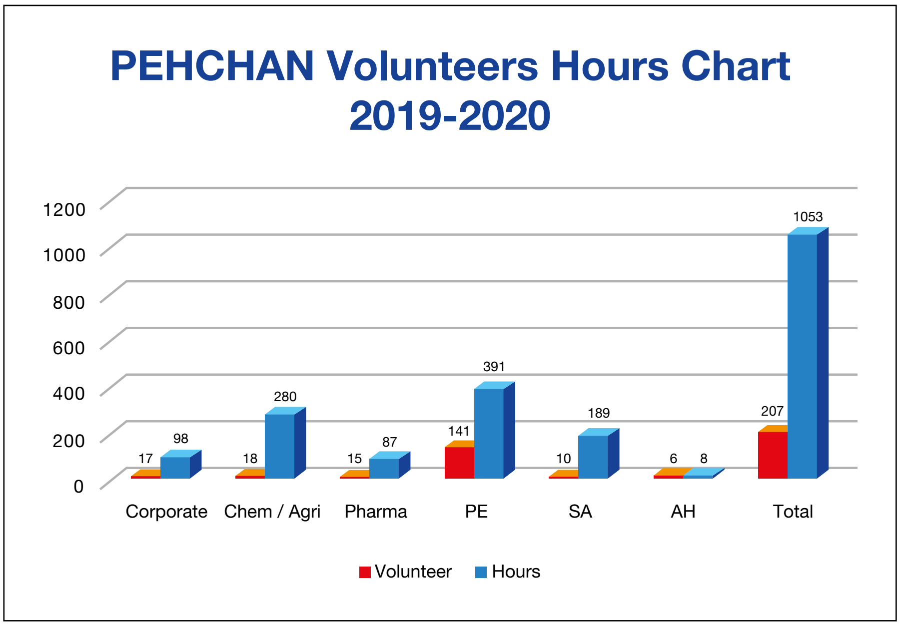

سال کے دوران دیگر چار نمایاں والنٹیئر اور ان کے بزنسز کے نام درج ذیل ہیں:

عزیز الرحمن
64 گھنٹے
فارماسیوٹیکلز
جولائی تا ستمبر 2019

شایان یوسف موتی والا
148 گھنٹے
کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز
اکتوبر تا دسمبر 2019

خرم شہزاد
40 گھنٹے
پولیئسٹر
جنوری تا مارچ 2020

اعجاز احمد
80 گھنٹے
پولیئسٹر
اپریل تا جون 2020

ادارہ ہمقدم کی جانب سے تمام ونرز کو مبارکباد اور امید ہے کہ دیگر اسٹاف ممبرز کیلئے یہ والنٹیئر رول ماڈل ثابت ہوں گے اور دوسرے بھی ان کو دیکھ کر آگے آئیں گے اور فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

فائر سیفٹی: آگاہی مہم

داؤد پبلک اسکول کراچی

داؤد پبلک اسکول کا شمار کراچی کے معروف تعلیمی اداروں میں سے ایک اچھے ادارے کے طور پر ہوتا ہے۔ یہ ہائیر سیکنڈری اسکول ہے جہاں 1200 سے زائد طلبہ اور طالبات تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ اسکول داؤد فاؤنڈیشن کے تحت چلایا جارہا ہے۔

داؤد فاؤنڈیشن اور اسکول کی انتظامیہ نے اپنے اسٹاف کیلئے فائر سیفٹی کے ریفریشر کورس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سے درخواست کی کہ ان کیلئے تربیتی نشست رکھی جائے چنانچہ کیمیکلز بزنس کے ایچ ایس ای آفیسر علی عمار اور رئیس امام نے چار تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا جس میں سب سے پہلے اسٹاف کو آگ لگنے کی وجوہات اور اس سے بچاؤ کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ پھر طلبہ کے ساتھ 3 سیشنز کئے گئے جس میں طلبہ کو آگ لگنے کی صورت میں اس سے بچاؤ اور نظم وضبط برقرار رکھنے کے بارے آگاہی دی گئی۔

مجموعی طور پر یہ تمام تربیتی نشستیں نہایت کامیاب رہیں اور شرکاء نے ان میں سوال وجواب کے ذریعے بھرپور حصہ لیا۔

داؤد اسکول اور فاؤنڈیشن کی انتظامیہ نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اس اقدام کو بہت سراہا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ہم ایک دوسرے کے تعاون سے کام کرتے رہیں گے۔

سیرین فارماسیوٹیکلز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کا انضمام

سرن فارماسیوٹیکلز پرائیوٹ لمیٹڈ آئی سی آئی پاکستان میں ایک ذیلی ادارے کے طور پر کام کر رہی تھی۔ متعلقہ حکومتی اداروں کی منظوری اور قانونی تقاضوں کی تکمیل کے بعد اب اس ادارے کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں باقاعدہ ضم کر دیا گیا ہے اور یکم مارچ 2020 سے سیرین کے تمام اثاثہ جات اور ذمہ داریاں اب آئی سی آئی پاکستان کو منتقل ہو گئی ہیں اور اس کے قبضہ میں آ گئی ہیں۔

1992 میں قائم ہونے والی کمپنی سیرین مختلف رینج کی پروڈکٹس تیار کرتی ہے جن میں ہسپتال / ایمر جنسی کیئر اور پرائمری کیئر، خصوصی طور پر درد کے علاج (بشمول جلن میں آرام)، اینٹی انفیکٹیو، انجکٹ ایبل سٹیر وائڈ، کارڈیو میٹابولک ڈس آرڈرز، گیسٹرو انٹیس ٹینل ڈس آرڈرز اور ہیجان میں آرام کیلئے پروڈکٹس شامل ہیں۔

سیرین کا آئی سی آئی پاکستان کے ساتھ انضمام ترقی کی جانب بڑھتے رہنے کے عزم کی عکاسی ہے جس کی بناء پر کمپنی کو مقامی فارماسیوٹیکل کی صنعت میں مزید قدم جمانے کا موقع ملا ہے۔ حالیہ برسوں میں آئی سی آئی پاکستان نے بولی کے ذریعہ مینوفیکچرنگ فیسلٹیز کے حصول سے فارماسیوٹیکلز کے شعبہ میں اپنے دائرۂ کار میں اضافہ کیا۔ اس خریداری کا مقصد اپنے پروڈکٹ پورٹ فولیو میں تنوع لانا اور مریضوں کو ہیلتھ کیئر کی معیاری پروڈکٹس کی وسیع رینج پیش کرنا اور ان کو علاج کے مزید مختلف ذرائع فراہم کرنا تھا۔

اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان کے چیف ایگزیکٹیو آصف جمعہ نے کہا کہ "ہمارا فارماسیوٹیکلز کا کاروبار دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے اور سیرین کے انضمام سے آئی سی آئی پاکستان کو فارماسیوٹیکلز پروڈکٹس کی پروڈکشن کیلئے ایک اور بنیاد فراہم ہو گی اور ہم اپنے مجموعی پروڈکٹ پورٹ فولیو میں مزید تنوع لا سکیں گے۔ یہ انضمام ہمارے عزم اور پیغام "ترقی کے سفر کیلئے کوشاں" (Cultivating Growth) کی ایک اور مثال ہے اور آئی سی آئی پاکستان کے مشن "Improve Lives" یعنی "زندگیوں کو بہتر بنانے" کی توثیق کرتا ہے"۔

آئی سی آئی پاکستان کے وائس پریزیڈنٹ فارماسیوٹیکلز بزنس عامر ملک کا کہنا ہے، "گزشتہ چند سالوں سے آئی سی آئی پاکستان کے فارماسیوٹیکلز کے کاروبار نے مستحکم، مسابقتی اور منافع بخش ترقی کیلئے نمایاں طور پر پیش رفت کی ہے۔ ہم پاکستان بھر میں اپنے صارفین کو جدت پر مبنی پروڈکٹس پیش کرنے اور اعلیٰ ترین معیار کی ہیلتھ کیئر کی سہولتیں فراہم کرنے کے عزم پر کاربند ہیں"۔

انضمام کے بعد آئی سی آئی پاکستان کا فارماسیوٹیکلز بزنس اپنے کراچی کے ادارے اور حطار انڈسٹریل اسٹیٹ، خیبر پختونخوا اور ہاکس بے کراچی میں موجود فارماسیوٹیکلز فیسلٹیز کے علاوہ کراچی میں قائم نیوٹراسیوٹیکلز مینوفیکچرنگ کے ذریعے کاروباری عمل جاری رہے گا۔

فارماسیوٹیکلز

ابتدائی طبی امداد

کسی بھی ناگہانی حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اگر اس کو سادہ الفاظ میں بیان کیا جائے تو کہیں گے کہ کسی زخم یا حادثے کی صورت میں تفصیلی تشخیص اوع علاج سے قبل دی جانے والی مرہم پٹی۔ اس کے مقاصد میں بہتے خون کو روکنا، زخم کو گہرا نہ ہونے دینا، زخمی کی جان بچانا، اعضاء کا تحفظ اور آگے کے علاج معالجے میں مدد شامل ہیں۔ ابتدائی طبی امداد کا بنیادی اصول تین پی (3Ps) پر مشتمل ہوتا ہے اور وہ ہیں:

1 زندگی کا تحفظ
Prevent Life

2 مزید نقصان کو روکنا
Prevent Further Harm

3 بحالی کا فروغ
Promote Recovery

اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیئسٹر بزنس کی ایچ ایس ای ٹیم نے اپنے ابتدائی طبی امداد اور فائر سیفٹی کے حوالے سے ریسکیو 1122 شیخوپورہ کے تعاون سے ایک ریفریشر کورس کا انعقاد کیا۔ کسی بھی صنعتی ادارے میں ہنگامی صورت حال میں ابتدائی طبی امداد اور فائر فائٹرز کی اہمیت اور ان کے کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جتنے زیادہ یہ لوگ ماہر ہوں گے اتنے ہی زیادہ اچھے طریقے سے کسی بھی ہنگامی صورت حال میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں گے۔

ریسکیو1122 کی ٹیم نے ہمارے فائر فائٹرز اور ابتدائی طبی امداد کے عملے کو بڑی تفصیل سے تربیت دی جس میں کلاس لیکچر اور عملی مظاہرہ دونوں شامل تھے۔

فائر سیفٹی کے حوالے سے انھوں نے شرکاء کو بتایا کہ فائر سیفٹی ان طریقوں کا مجموعہ ہے جس کا مقصد آگ کی وجہ سے ہونے والی تباہی کو کم کرنا ہے۔ آگ ایک ایسا کیمیائی عمل ہے جس میں جلنے والا مادہ، ہوا اور مناسب درجہ حرارت ایک خاص تناسب سے آپس میں ملنے سے روشنی، حرارت اور زہریلی گیسیں پیدا کرتے ہیں۔ آگ کے تین عناصر میں جلنے والا مادہ، ہوا اور مناسب درجہ حرارت مل کر آگ کی تکون بناتے ہیں۔ ان تینوں میں سے کسی ایک کو نکالنے سے آگ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ فائر سیفٹی کی ٹریننگ کا مقصد زندگی کو بچانا، پراپرٹی کو بچانا اور اداروں کا تحفظ ہے۔ فائر فائٹرز کیلئے ضروری ہے کہ وہ آگ کے خطرات کی شناخت اور ساخت آگ سے حفاظت کے خطرے کی تشخیص، لگی ہوئی آگ کو روکنے اور آگ لگنے کی صورت میں رد عمل ظاہر کرنے کا طریقہ معلوم ہونا چاہئے۔ انھوں نے اس حوالے سے شرکاء سے عملی مظاہرہ بھی کروایا جس کے بارے میں انھوں نے موقع پر ہی آگ کی نوعیت اور اس کو بجھانے کے حوالے سے شرکاء سے سوال وجواب بھی کئے۔

محفوظ طرزِ عمل کی تربیت

ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں آئے دن مختلف حادثات کے بارے میں خبریں پڑھتے رہتے اور کبھی کبھی تو خود بھی ان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ حادثات چاہے روڈ پر ہوں، کام کی جگہ پر ہوں یا گھر پر اگر ان کا تجزیہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ہم نے وہ کام جس کے دوران حادثہ رونما ہوا، کرنے سے قبل احتیاطی اور حفاظتی اقدامات کو یقینی نہیں بنایا اور ان کو نظر انداز کیا۔ یہ غفلت ہمارے رویے کی نشاندہی کرتی ہے، اس میں بہتری صرف اسی طریقے سے لائی جاسکتی ہے کہ بار بار حفاظتی اقدامات کی یاد دہانی کرائی جاتی رہے تاکہ ہمارے سارے کے سارے طرزِ عمل اور رویے میں حفاظت مرکزی نکتہ بن جائے۔

چنانچہ یہی رویہ ہمارے کام کی مکمل حفاظت کے انتظام کو ظاہر کرتا ہے۔ طرزِ عمل پر مبنی حفاظت کا دارومدار سلوک کے نفسیاتی نظریہ پر ہے۔ پی بی ایس کا مقصد کارکنوں کی توجہ اپنی طرف اور ان کے ساتھیوں کے روزانہ کے حفاظتی رویوں پر مبنی ہے۔ اس سلسلے میں پلانٹ اسٹاف کیلئے رویوں پر مبنی محفوظ طرزِ عمل کی تربیتی نشست کا بندوبست کیا گیا تاکہ اپنے کام کے دوران رویوں کو بہتر انداز سے جانچا جاسکے۔

فائر ڈور کی اہمیت

اکثر صنعتی اداروں میں فائر ڈور ایسی جگہوں پر نصب کیا جاتا ہے تاکہ آگ لگنے کی صورت میں یہ دروازہ کچھ دیر مزاحمت کا کام کرے۔ ان دروازوں کی درجہ بندی ہوتی ہے جو کہ ایک غیر فعال فائر پروٹیکشن سسٹم کے حصے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں تاکہ کسی ڈھانچے کے الگ الگ حصوں کے درمیان آگ اور دھویں کے پھیلاؤ کو کم کیا جاسکے۔ ہمارے پولیئسٹر پلانٹ پر بھی مختلف حصوں میں یہ دروازے لگائے گئے ہیں۔ جن کی آگ لگنے کی صورت میں قوت مدافعت 120 منٹ کی ہے۔ یہ دروازے پولیئسٹر پلانٹ سی پی ایریا کے گراؤنڈ، پہلی اور دوسری منزل پر نصب کئے گئے ہیں۔

اتچ ایس ای کمپین

پولیئسٹر پلانٹ پر اتچ ایس ای کے حوالے سے ایک کمپین شروع کی گئی جس میں سب سے اہم تو سسٹینیبلیٹی کے حوالے سے "گرین ٹو ویئر 2.0" (GTW 2.0) تھی۔ اس حوالے سے انڈیکس نے انٹریک کی ہدایات کے مطابق گرین تو ویئر 2.0 پر عملدرآمد کا جائزہ لیا اور انٹریک کو رپورٹ پیش کی۔

اس کے ساتھ ساتھ باقاعدہ کلاس روم سیشنز کے ذریعے تمام منیجرز کو سیفٹی پروسیجرز کے بارے میں آگاہی دی گئی جس میں خصوصی طور پر لوکیشنز ایمرجنسی پلان، پرمٹ ٹو ورک سسٹم جس میں پرمٹ جاری کرنے والے، وصول کرنے والے مقرر/نامزد افراد کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ اس کے حوالے محفوظ ڈرائیونگ اور ایمرجنسی ریسپانس پلان کے بارے میں بھی خصوصی طور سے بتایا گیا۔

ورک پرمٹ

ورک پرمٹ (Work Permit) ایک باقاعدہ ریکارڈ شدہ عمل ہے جو خطرناک کاموں مثلاً ہاٹ جاب، کولڈ جاب کو کنٹرول کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جس میں ممکنہ طور پر کام کی نوعیت کی تمام ہدایات درج ہوتی ہیں۔ یہ متعلقہ سائٹ کے انتظامات، پلانٹ سپروائزر، آپریٹر اور جو لوگ غیر محفوظ عوامل انجام دیتے ہیں ان کے مابین رابطے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان لیمٹڈ پولیئسٹر کے سیفٹی منیجر عمران مقصود نے ورک پرمٹ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے Work Permit Issuing and Receiving Authorities کی ٹریننگ کروائی۔

پولیئسٹر میں حج کی قرعہ اندازی

پولیئسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کرنے کے لئے 31 ویں حج قرعہ اندازی کا اہتمام مورخہ 21 فروری 2020 بروز جمعہ ورکس کینٹین ہال میں کیا۔ قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7 خوش نصیب کارکنان حج پر جانے کے لئے کامیاب قرار پائے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ورکرز اور یونین عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کارکنان درج ذیل ہیں:

1	محمد کاشف شکور	P.10337	پروڈکشن
2	محمد مجاہد	P.10340	پروڈکشن
3	مدثر خلیل	P.10343	پروڈکشن
4	محمد ندیم	P.10329	پروڈکشن
5	عرفان نذیر	P.10357	پروڈکشن
6	محمد عرفان خالق	P.10355	پروڈکشن
7	محمد خالد	P.10336	پروڈکشن

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔

آمین!

دفاعی ڈرائیونگ

دفاع کے معنی اپنے آپ کو نقصان سے بچانا ہے۔ ڈرائیونگ کے دوران اپنے آپ کو بچانے سے مطلب کہ ڈرائیونگ کے دوران آپ کی گاڑی اور اس میں موجود افراد کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔ ایسا اسی وقت ممکن ہے جب آپ ان خطرات سے مکمل آگاہی حاصل کریں جو سفر کے دوران ہر وقت موجود ہوتے ہیں یا جن سے بار بار سامنا ہوتا ہے۔ دفاعی ڈرائیونگ کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پالیسٹر نے ریسکیو ۱۱۲۲ اور موٹروے کے عملے کو دفاعی ڈرائیونگ کی ٹریننگ کے لئے مدعو کیا۔

چوہدری برکات حسین

انڈسٹریل ریلیشنز آفیسر

میرا نام چوہدری برکات حسین ہے میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں بطور انڈسٹریل ریلیشنز آفیسر کے طور پر ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ میں خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

میں نے سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کو 26 مئی 1992 میں بطور کیمیکل اپرنٹس جوائن کیا۔ 25 مئی 1994 کو میری اپرنٹس شپ مکمل ہوئی۔ پھر 30 اکتوبر 1994 کو میں نے بطور Semi SkilledTeater، ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ سوڈا ایش بزنس کو بطور مستقل ورکر جوائن کیا۔ 31 دسمبر 2011 تک میں ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ میں رہا اس عرصے مجھے گریڈ 5A سے گریڈ One تک ایوارڈ ہوئے۔ اسی دوران میں نے F.A,B.A,M.A، کے امتحانات پاس کئے۔ اسی عرصے میں آٹھ سال لگاتار مزدوروں کی قیادت بطور صدر کرنے کا موقع بھی مجھے ملا۔

بعد ازاں یکم جنوری 2012 کو بطور لیبارٹری آفیسر گریڈ 30 میں میری پروموشن ہوگئی۔ کچھ عرصے میں نے بطور ایڈمن آفیسر کے طور پر کام کیا۔ 2013 میں مجھے IR آفیسر تعینات کر دیا گیا۔ 2015 میں میری پروموشن گریڈ 31 میں ہوگئی۔

المختصر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے میری زندگی کو مواقع سے بھر دیا۔ جہاں سے میں نے مقدور بھر اپنے ہر خواب کی تعبیر ڈھونڈنے کے لئے تگ و دو کی۔

میں صدق دل سے یہ سمجھتا ہوں کہ سوڈا ایش بزنس ہمارے علاقے میں ایک Financial Pillar ہے۔ جس پر پوری تحصیل کی معاشی صورتحال کا دورومدار ہے۔ اس علاقے کے سماجی حالت بڑی حد تک سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے تحت تبدیل ہوتے رہتے ہیں کیونکہ گھرانے ڈائریکٹ ان ڈائریکٹ اس ادارے سے وابستہ ہے۔

میں شادی شدہ ہوں میرے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ تمام بچے حصول علم کے لئے مصروف عمل ہیں۔ میں اور میرا خاندان اپنے ادارے کی دن دگنی، رات چگنی ترقی کے لئے ہمیشہ دعاگو ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔

خدا کرے سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ / آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ہمیشہ آباد و شاد رہیں اور ترقی و کمال کے عروج تک پہنچیں۔

میری یادیں

ایگزونوبل سے یونس برادرز گروپ (YBG) کا سفر

مرزا حبیب اللہ۔ کھیوڑہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں دوسری مرتبہ اُس وقت سخت بے چینی اور تشویش کا اظہار کیا گیا جب آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ملکیت ''ایگزونوبل'' سے موجودہ مالکان نے حاصل کی جو کہ پاکستانی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئی سی آئی انگلینڈ سے ''ایگزونوبل'' نے جب حقوق ملکیت حاصل کئے تو کسی تشویش کا اظہار نہیں ہوا۔ اس اطمینان کی وجہ یہ تھی کہ نئی کمپنی بھی غیر ملکی کمپنی ہے لہذا معاہدوں پر پورا پورا عمل کریگی۔ کاش پاکستانی صنعتکاروں کے بارے میں بھی ایسا ہی اعتماد پیدا ہو جائے چنانچہ یہ تشویش زیادہ شدید اور وسیع تھی کہ نئے مالکان کہیں کھیوڑہ میں جو پانی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے کمیونٹی کو دیا جاتا ہے وہ بھی کہیں بند نہ ہو جائے اور یہ تشویش بے جا بھی نہیں تھی کھیوڑہ کے نواح میں تین سیمنٹ فیکٹریاں ہیں۔ جب تک پبلک سیکٹر میں رہیں ملازم طبقہ خوشحال رہا، مگر جب یہ فیکٹریاں پرائیوٹ سیکٹر میں آئیں تو مزدوروں کی حالت تھوڑے عرصے میں ہی خراب ہونا شروع ہو گئی یہاں تک کہ ایک فیکٹری مکمل بند ہو گئی اور اس کے ملازمین نان وشبینہ کو بھی ترس گئے۔ بہت سے دل برداشتہ ہو کر اللہ کو پیارے ہو گئے کیونکہ ریٹائرمنٹ کے حقوق کی ادائیگی میں بھی بڑی مدت لگ گئی۔ باقی دو فیکٹریاں اگرچہ وقفے وقفے سے چلتی رہیں مگر ملازمین کی مراعات میں بہت کمی کر دی گئی۔

اس لئے کمپنی کے ملازمین اور آبادی کے اندیشے اپنی جگہ درست تھے لہذا اس صورت حال کو سامنے رکھتے ہوئے نہ صرف آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ملازمین بلکہ عام آبادی بھی سخت تشویش میں مبتلا نظر آئی۔ مگر اللہ کے کرم سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ایسا کچھ نہیں ہوا۔ نئے مالکان کی طرف سے سب سے پہلے ایک کھلا خط ہر متعلقہ آدمی یا ادارے کو بھیجا گیا جس میں یقین دہانی کرائی گئی کہ تمام معاہدوں کی پابندی کی جائیگی جس سے تشویش میں کچھ کمی ضرور آئی مگر پھر بھی سو فیصد اطمینان پیدا نہ ہوا اور وقت گزرتا گیا۔

جب سب نے دیکھا کہ نہ صرف معاہدوں پر عمل ہو رہا ہے بلکہ اُن میں بہتری لائی جا رہی ہے، جیسے ملازمین کے بچوں کے تعلیمی وظائف میں اضافہ، ہمقدم کمیونٹی کلینک اور ایمبولینس سروس کا قیام۔ جنازہ گاہوں کیلئے مستقل سایہ (چھتوں) کی فراہمی۔ ماحول کی بہتری کیلئے شجرکاری مہم۔ خصوصی طور پر فیکٹری ایریا سے باہر بلدیہ کھیوڑہ اور مقامی تعلیمی اداروں کی شجرکاری کے سلسلہ میں امداد اور راہنمائی۔ اس مہم کے مظاہرے ہر جگہ نظر بھی آتے ہیں۔ غریبوں کیلئے ہر ہفتہ دو بکرے صدقہ کئے جاتے ہیں جس سے 100-120 خاندان ہر ہفتہ مستفیض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کے آپریشن ہر ماہ فری کئے جاتے ہیں۔ لوڈ شیڈنگ کے دوران پانی کی فراہمی کیلئے بلدیہ کھیوڑہ کو دو عدد ہیوی ڈیوٹی جنریٹرز کا عطیہ۔ گزشتہ دنوں کمپنی نے ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے گردوں کی دیکھ بھال کا کیمپ بھی شروع کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک بھولا ہوا سبق دوبارہ یاد کرانے کا سہرا بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو جاتا ہے کہ بے رونق کھیل کے میدان دوبارہ آباد ہو گئے۔ یہ میدان شام کو جوانوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ جہاں کرکٹ، فٹبال، اسکوائش اور کئی دیگر کھیل کھیلے جاتے ہیں خاص طور پر قومی کھیل ہاکی کے احیاء کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔

کھیوڑہ جو کہ ہاکی کا گڑھ تھا ہر شام کھیوڑہ کے کسی نہ کسی میدان میں ہاکی کا میچ ہوتا تھا اور ایسا لگتا تھا کہ کھیوڑہ کی ساری آبادی تماشائی ہے اور اپنی اپنی ٹیموں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ ہاکی کے سلسلہ میں قومی ہیرو سلیم شیروانی کا ذکر دلچسپی کا باعث ہو گا۔ سلیم شیروانی کے والد اور والدہ دونوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں سروس کی۔ سلیم شیروانی نے کھیوڑہ گورنمنٹ ہائی اسکول سے تعلیم حاصل کی اور تعلیمی مصروفیات کے باوجود کھیوڑہ میں ہاکی کے ماحول میں ہاکی میں مہارت حاصل کی جو آگے چل کر اسے قومی ہاکی ٹیم تک لے گئی اور اُس ٹیم نے عالمی چیمپیئن کا اعزاز حاصل کیا۔ کھیوڑہ میں ہر سال آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا الکلی اسپورٹس کلب لوکل کمیونٹی کے تعاون سے باقاعدگی سے کراتا ہے جس میں پنجاب بھر سے ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔

یہ وہ حالات ہیں جن میں آئی سی آئی کے متعلق سارے خدشات دور ہو گئے اور امید کی نئی کرنیں پھوٹنے لگیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ کمپنی گوروں کے مقابلے میں اب زیادہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور اس کا مستقبل تابناک ہے کیونکہ کمپنی کے مستقبل سے کھیوڑہ کے لوگوں کا مستقبل وابستہ ہے۔

وبا یا سزا

شیخ خرم عزیز۔ کارپوریٹ آفس، اسلام آباد

وَبا یا صدا

سنا ہے زمیں پہ اِک وَبا آئی ہے
گماں ہے خدا کی طرف سے سزا آئی ہے

مُقیّد ہے زندگی گھروں میں اِس طرح
زندوں میں جیسے جدائی لائی ہے

اُمیر غریب بادشاہ وزیر کوئی فرق نہ چھوڑا اِس نے
خدا کے ترازو میں ٹھیک تُل کر آئی ہے

مر رہے ہیں اِنساں پروانوں کی طرح
سمجھو تو یوں خدا کی شمع آئی ہے

کیا ہے گدلہ زمیں کو بے ضمیر اِنسانوں نے
قدرت زمیں کی مرمت کا ساماں لائی ہے

مر رہا ہے زمینی خداؤں کا غرور
اُن کے چہروں پہ یوں دُھول چٹا لائی ہے

وہ جو بے خوف تھے خدا کی خدائی سے
اُن کے ضمیر کے جھنجھوڑنے کو آئی ہے

دِل کی بیماریاں بھی دُھل جائیں اِس ''کرونا'' سے
خدا کی طرف سے تریاقِ دِل بھی لائی ہے

جی رہے ہیں سبھی مخلوقِ خدا زمیں پہ خوش
فقط سمجھانے اِنسان کو برملا یہ آئی ہے

سجا ہے دَر خدا کا اِس طرح قرینوں سے
جیسے خود یہ خدا کی صدا لائی ہے

سبھی قومیں سبھی فرقے چلو چھوڑو سبھی جھگڑے
سبھی کو جوڑنے کا یہ اِک طریقہ لائی ہے

چلو وہ جوڑ لیں رِشتہ جو برسوں سے ٹوٹا ہے
ہمارے لئے یہ اِک لمحۂ فکریہ لائی ہے

چلو اَب عام کریں دُنیا میں اُخوت کا سبق
اِک سبق یہ بھی تو سکھانے کو یہ آئی ہے

دیا ہے جس نے انساں کو اشرف المخلوقات کا شرف
اُس کی یاد کو دِلوں میں بسانے تو آئی ہے

چل رہا ہے صدیوں سے خدا کا نظام یونہی
فقط اِنساں کو ہی اِک صدا آئی ہے

سُنا ہے زمیں پر اِک وَبا آئی ہے
یقیں ہے خدا کی طرف سے ''صدا'' آئی ہے

شیخ خرم عزیز

COVID-19 کے چیلنجز کا سامنا

رپورٹ: ثاقب حسین

COVID-19 کی وباؤ کی وجہ سے بہت سے لوگ گھروں سے کام کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس ایک ٹیم کے انداز کو بر قرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اور سب کام بہترین طور پر انجام دینے کیلئے سرگرم عمل ہے۔ ہماری ٹیمیں مستعد، صارفین پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے پوری استعداد کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان، ایگری ڈویژن کی ٹیم نے کووڈ 19 کی وجہ سے پیدا ہونے والے غیر معمولی حالات کی مطابقت اور جدت کے ساتھ کام کرنے کا مظاہرہ کیا ہے اور دکھا دیا ہے کہ غیر مربوط دنیا میں بھی کس طرح مربوط رہا جا سکتا ہے۔

اس وقت جب بہت سے لوگ اور کاروبار COVID-19 کے بحران سے متاثر ہیں، الحمداللہ آئی سی آئی پاکستان، ایگری ڈویژن میں ہم خوش قسمتی سے فارمنگ کمیونٹی کے ساتھ خوراک کی فراہمی جاری رکھنے میں مدد کر رہے ہیں۔ ہم اس سے قطعی طور پر غافل نہیں رہیں گے اور اپنے ہر کام کے محاذ پر صحت اور تحفظ کے ساتھ اس مشن کی تکمیل کا عمل جاری رکھیں گے۔

اپنے صارفین تک رسائی اور اپنی پروڈکٹس کے نتائج کا مظاہرہ کرنے کیلئے ہم جدید طریقے اختیار کر رہے ہیں تاکہ اپنے وطن کے لوگوں کو بلا تعطل خوراک کی فراہمی کو یقینی بنا سکیں۔ ہماری ٹیم نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ لاک ڈاؤن کی صورتحال میں فارمرز کو رہنمائی فراہم کرنے کیلئے نہ صرف ہماری ہیلپ لائن مسلسل کام کرتی رہے بلکہ فیلڈ ٹیم بھی ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے ان کے ساتھ مضبوط رابطہ قائم رکھ سکے۔

فائر فائٹر کی تربیت

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ابھی حال ہی میں کراچی میں ماسٹر بیچیسز کے پلانٹ نے بھی کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس سے قبل جدید سہولتوں سے آراستہ کیمیکلز ٹیکنیکل سینٹر کا بھی قیام عمل میں آچکا ہے۔ اس ترقی کی بدولت آگ لگنے کے خطرات میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ چنانچہ ضرورت محسوس کی گئی کہ موجودہ فائر فائٹنگ کے عملے میں اضافہ کیا جائے اور تمام ٹیم کو تربیت بھی دی جائے۔ اس حوالے سے مختلف شعبوں سے 40 افراد کو فائر فائٹنگ اسکواڈ میں شامل کیا گیا اور ان کیلئے ایک تربیتی نشست رکھی گئی۔ یہ 40 افراد کیمیکلز پلانٹ کی تمام شفٹوں، ٹیکنیکل سینٹر، ماسٹر بیچ پلانٹس اور ویئر ہاؤس سے تعلق رکھتے تھے۔

اسی تربیتی نشست کیلئے انڈسٹریل سیفٹی کے ماہر صلاح الدین جوہر سے مشورہ کیا گیا اور انھیں تربیتی نشست کو منعقد کرنے کی دعوت دی گئی۔ انھوں نے انڈسٹریل فائر فائٹنگ کورس (NFPA-1081) کے تحت تمام شرکاء کو تربیت دی۔ تربیتی نشست میں کلاس روم اور عملی مظاہرہ دونوں شامل تھے۔

تربیتی نشست کے آغاز میں ارشد الدین، وائس پریذیڈنٹ کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے سیفٹی اور خاص طور سے فائر سیفٹی کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ہمارے کام کی جگہ ہمارے گھر کی طرح ہوتی ہے جس طرح ہم اپنے گھر اور اس کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں بالکل اسی طرح ہم کو اپنے کام کے دوران سیفٹی اور دوسروں کی حفاظت کا خیال رکھنا چاہئے تاکہ ہم کام کے بعد اپنے پیاروں کے پاس واپس بخیر وخوبی جائیں جو ہمارا انتظار کرتے ہیں۔

صلاح الدین جوہر اور شرکاء نے اس تربیتی نشست کے بارے میں اپنے انتہائی مثبت تاثرات کا اظہار کیا۔ صلاح الدین جوہر نے کہا کہ میں آپ کے اسٹاف کی سیفٹی کے بارے میں آگاہی اور عزم مصمم سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔ فہد یوسف آپریشن منیجر نے کورس کے اختتام پر شرکاء کو اسناد، خصوصی ریڈ ہیلمٹ اور اندھیرے میں چمکنے والی جیکیٹیں دیں۔

کسی بھی کیمیکلز کے پلانٹ پر آگ بھڑک اٹھنا ایک انتہائی خطرناک عمل ہوتا ہے اور اس سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات بزنس کی انتہائی ترجیحات میں شامل ہوتے ہیں۔ ہمارا کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس دنیا کے مروجہ سیفٹی معیار کے حوالے سے ہمیشہ پیش بندی کرتا رہتا ہے جو کہ اس تربیتی نشست کے انعقاد سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

ٹیکسٹائل کیمسٹری اینڈ پروسس انٹرن شپ پروگرام

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز نے اپنی جدید لیب کی تنصیب کے بعد ٹیکسٹائل انڈسٹری میں زیادہ تیزی سے پیش قدمی شروع کردی ہے اور لیب میں موجود جدید سہولتوں سے نہ صرف کسٹمرز کو بہتر خدمات مہیا کی جارہی ہیں بلکہ اب ان کو درپیش ٹیکسٹائل کیمسٹری اور پروسس سے وابستہ مختلف مسائل کے آسان اور کارآمد حل بھی پیش کئے جارہے ہیں۔

اسی حوالے سے ٹیکسٹائل کیمسٹری اینڈ پروسس کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کیلئے بزنس کی جانب سے ایک 4 ہفتے پر مشتمل انٹرن شپ کورس کا آغاز جنوری 2020 میں کیا گیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد جب یہ اسٹوڈنٹس ٹیکسٹائل سیکٹر میں داخل ہوں تو ان کو اپنے کام کے بارے میں عملی تجربہ بھی ہوا اور یہ بھی یاد رہے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے انھیں عملی تجربہ کا موقع فراہم کیا تھا۔ اس طرح وہ انڈسٹری میں بہتر طریقے سے خدمات انجام دے سکیں گے۔

انٹرن شپ پروگرام کیمیکلز ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر (ٹیکسٹائل) نے خود ترتیب دیا۔ جلیل احمد، پروڈکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر نے سید دانش علی ڈیولپمنٹ منیجر اور ایم اے حفیظ ٹیکنیکل منیجر کے مشورے سے کورس کے دوران پڑھائے اور سمجھانے والے موضوعات کا انتخاب کیا جس میں ٹیکسٹائل انڈسٹری میں کیمیکلز پروسس کا تفصیلی جائزہ اور عملی مشاہدہ شامل تھا۔

کراچی یونیورسٹی کے اپلائیڈ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ ٹیکسٹائل شعبے کے 13 طلبہ وطالبات نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ ہر ہفتے تمام شرکاء کی کارکردگی کا جائزہ باقاعدہ تحریری اور عملی مظاہرہ سے لیا جاتا۔ تمام ٹیسٹوں کے نتائج سے یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس ایڈوائزر کو بھی آگاہ کیا جاتا رہا۔ کورس کی خاص بات یہ تھی کہ اسٹوڈنٹس کو اگلے مرحلے میں داخلے کیلئے گزشتہ مرحلے میں 80 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری تھا۔ اس حکمت عملی نے ٹرینرز اور تمام شرکاء کیلئے مہمیز کا کام کیا اور دونوں فریق کورس میں نہایت سنجیدگی سے شامل رہے۔ کورس کے اختتام پر تمام طلبہ وطالبات میں سرٹیفیکیٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

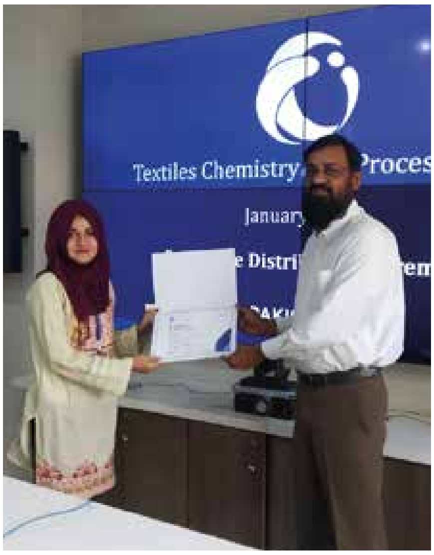

کراچی یونیورسٹی، اپلائیڈ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کے چیئرپرسن ڈاکٹر ریاض احمد ک اور ان کی ٹیم نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کیمیکلز بزنس کی ٹیم کی اس کاوش کو بے حد سراہا کہ اس پروگرام کی بدولت طلبہ وطالبات کو ٹیکسٹائل پروسس کو سمجھنے میں بہت مدد ملی اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں ایک کارپوریٹ ادارے میں کام کرنے کا تجربہ بھی حاصل ہوا۔ انھوں نے امید ظاہر کی یہ انٹرن شپ پروگرام آئندہ بھی جاری رہیگا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے کیمسٹری اور کیمیکلز پروسس کی عملی تربیت کیلئے ایک رہنما ادارے کے طور پر پہچانا جائے گا۔

ہمقدم

A publication of:
Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by: AA Graphics